مکشوفاتِ
منازلِ احسانؑ
المعروف بہ
مقالاتِ حکمت
دارالاحسان
احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

جناب محترمی مبارک علی صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وخدامہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دار الاحسانؒ

لِلتَّفْهِيمِ وَالتَّوْزِيعِ فِي سَبِيلِ اللهِ

انتفاع و النفع

لِجَمِيعِ اُمَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آمین

مؤلف: محمد برکتؒ علی لودھیانوی عفی عنہ

الامام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

تاریخ
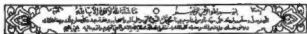
امروزِ سعید پنجشنبہ ۲۱ صفر المظفر ۱۴۰۹ سنہ ہجری الکریم

جلد پانزدہم (۱۵)

طبع ———— اوّل

مطبع ———— نثار آرٹ پریس پرنٹرز لمیٹڈ، لاہور

طابع ———— المستفیض دارالاحسان فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ٥ دارالاحسان

المستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان فون نمبر ۴۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ، العلق ۵

کتاب النبی الامی ﷺ

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم ○ ما شاء الله لا قوة إلا بالله

[illegible]

مقالاتِ حکمت جلد پانزدہم [15] کی افتتاح

اھلاً و سھلاً

۹۱۸۶

سارا دین، ساری طریقت، نفس کی مخالفت کی تشریح ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ عبدالرشید
والله ذو الفضل العظيم

۹۱۸۷

جن باتوں سے اللہ نے بندوں کو

یاز رہنے کا حکم دیا ہے،
ان کی مخالفت کرنا، اصطلاح میں نفس
کہلاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظ عبد الرزاق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۱۸۸

نفس کے حقوق کی فہرست ــــ طویل
مگر اللہ کا بندہ ہر حق سے فارغ ہو کر ہی
ذاتِ حق کی طرف آیا کرتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظ عبد الرزاق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۱۸۹

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ ، قَالُوْا بَلٰی

کی صدا ہر وقت، ہر جگہ، گونجتی رہتی ہے
قَالُوْا بَلٰی کے عہد کا انکار۔ تیری پستی کا موجب۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۱۹۰

جب تک اللہ کسی بندے کو اپنا بندہ نہیں بناتا، تو بۃ النصوح کر سکتا ہی نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۱۹۱

ملامت ——— اصل توبۃ النصوح

ملامت میں صفائی کا جواز نہیں ہوتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۱۹۲

کسی بھی شے کو بچا کر مت رکھ
بھری محفل میں لٹا دے اور
مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا کی منزل کے
دار پر، جو بھی شے رکھتا ہے،
لگا دے۔ اپنی جان تو ہے ہی نہیں،
اُنہی کی ہے، انہی کو لٹا دے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۱۹۳

دم بھر کے لیے بھی غیر حاضری گوارا نہیں۔

حاضر جب غیر حاضر ہوتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟
پریشان کر دیا جاتا ہے۔

میرا اور غیر حاضر؟
یہی اس کی سزا ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۱۹۴

ہر صفت اللہ کی صفت ہے

جس میں بھی کوئی صفت پیدا ہوئی،
اللہ ہی کی طرف سے ہوئی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۱۹۵

تیرے ہر فیصلہ پہ راضی رہنا ——— اطمینان
کی حد اور
خود بھوکے رہ کر کسی بھوکے کو کھلانا ——— سعادت
کی حد ماشاء اللہ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

٩١٩٦

جو بھی شے تیری محویت میں مُخل ہو، دُور ہٹا۔
جو تیری منزل کا معاون نہیں، تیرے کسی بھی
کام نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

المستمد [illegible] القیوم
[illegible]
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٩١٩٧

فضول کام فضول وقت میں کرو

وقت بھی کبھی فضول ہوتا ہے ؟
وقت ہی تو مومن کی متاع ہوتی ہے !

یاحیّ یاقیوم

المستمد [illegible] القیوم
[illegible]
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٩١٩٨

حرف یہ بتا! تُو منزل پہ سوار ہے
کہ منزل تجھ پہ؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

٩١٩٩

کوئی بھی ہو

غافل ——— محزون و مغموم
ذاکر ——— مطمئن و مسرور و محظوظ

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

٩٢٠٠

زندگی نے جب اللہ کو حاضر و ناظر

مان لیا، مسکرائی ———— !

کس کس عنایت سے نوازا ؟
ہدایت و فضل و رحمت و برکات ملے
مخفی عنایات کے در کھلے
دیکھ دیکھ کر پھولے نہ سمائے !

یاحی یاقیوم

[illegible]
حافظ محمد [illegible]
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۲۰۱

ہر شے کمال ہی پہ پہنچ کر
فیض بار ہوتی ہے - یاحی یاقیوم

[illegible] حافظ محمد [illegible]
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۲-۲

توحید کی مے کے بادہ خوار

اسے پی کر مدہوش۔
کبھی ہوش میں نہیں آتے۔
کسی کو اللہ کے سوا کسی اور کی خبر نہ رہی

اس مے کا پینا بھی مشکل ہے، پلانا بھی۔
نہ ہر کوئی پی سکتا ہے، نہ پی کر پچا سکتا ہے
نہ ہی کوئی اپنی طرف سے پلا سکتا ہے
یہ میخانہ ازل کے روز کھُلا۔ تمام مے کشوں
کے لیے اسی روز پیالے مخصوص کیے۔
جتنی مے اس مے خانے میں ہے،
اتنے ہی اس کے بادہ خوار
اور

یہ مے اِک میخانے سے شب روز
بٹتی رہتی ہے - اِس کا دور ہمیشہ چلا
اور چلتا رہے گا ، ماشاءاللہ !

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیّوم

[illegible]
[illegible]
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۲۰۳

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ہی انسانی
زندگی کا حاصل ہے - محبت کے بغیر بھی کوئی
عمل، عمل ہے ؟ خشک ،
بے ذوق اور بے سُرور -
اور آپ کی محبت سے ؟

مسرور و مخمور، ماشاءاللہ!

یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی الشفاء
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۰۴

تدیم زمانے کے حکماء بیمار کی دلجوئی کو
نصف علاج قرار دیتے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی الکرم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۰۵

فاضل حکیم کے نسخہ میں کوئی شک نہیں

اجزاء ——— غیر معتبر

جیسے کستوری، زعفران، کشتہ جات۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی الشفاء فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۰۹

اللہ نے بندوں کو بڑی قوت عنایت فرمائی ہوتی ہے۔ مرد جس چیز کے کرنے کا ارادہ کر لیتے ہیں، اللہ اسی وقت اور ایسے ہی کر دیتے ہیں!

کبھی مرد بھی میدان سے بھاگے؟ مرد کو کوئی ہار کبھی ہرا نہیں سکتی یہاں تک کہ ہار خود ہار جاتی ہے۔ اللہ ہمیں مَردوں کی بارگاہ میں حاضری کی توفیق بخشے۔ آمین!

یا حی یا قیوم

[illegible]

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۰۷

تعمیرِ ملت

کسی قوم کی ترقی کا انحصار کام کرنے
بندوں کے منصفانہ چناؤ پہ موقوف

جس بھی ملک نے ترقی کی، بندوں ہی کی بدولت کی
جب بھی بندوں کو اہلیت کی بنا پر منتخب کیا
گیا، کامیاب ہوئے۔
عجیب و غریب اور نو بہ نو ایجادات کا ظہور۔

ماشاء اللہ! یا حی یا قیوم

المستند لحی القیوم
حافظ عبدالرشید
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۲۰۸

بندے ہر جگہ بکتے ہیں الا ماشاء اللہ

جو چاہے ، خرید لے ۔

دُنیا میں چند گنتی کے بندے رہتے ہیں جو
کسی بھی قیمت پر کبھی خریدے نہیں جا سکتے ۔
وہی بندے ملک و ملت کی آبرو ہوتے ہیں ۔

یا حی یا قیوم

الحمد علی احسانه
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۰۹

جزا و سزا نسب پر نہیں، کسب پر ہو گی ۔

یا حی یا قیوم

الحمد علی احسانه [illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۱۰

فلاح کا انحصار شاہی و گدائی پہ نہیں،
خالق کی عبادت اور مخلوق کی خدمت پہ
موقوف۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۱۱

مراقبہ
کُلُّ شَیْءٍ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۱۲

اگر کوئی تیرے ساتھ ظلم و زیادتی کرے،

معاف کر۔ ہر کسی کا ہر قصور
معاف کر۔ کسی سے کوئی انتقام
مت لے

کسی کا کسی سے بدلہ لینا بھی بھلا کوئی
جواں مردی ہے ؟
البتہ درگزر کرنا، معاف کردینا، صبر کرنا
اور کچھ نہ کہنا بڑی ہمت کے کاموں میں
سے ہے۔ کسی کو معاف کرکے تو دیکھو،
رحمت کے وہ دروازے جو کبھی نہیں کھلتے،
کھل جائیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۱۳

ہماری دوستی، اللہ کی قسم، اللہ کے لیے وقف و مخصوص ہے۔ بندہ، بندوں کو اللہ کے لیے دوست رکھتا ہے۔ جو اللہ کا دوست نہیں بنتا، میرا کیوں کر بن سکتا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عافاہ حمید اللہ رقمہ

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۱۴

جس عمل سے اسلام کو فائدہ نہیں پہنچا، عامل کو بھی نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عافاہ حمید اللہ رقمہ

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۱۵

علم الحدیث کے عالم ہر جا ہیں، عامل کا ملنا
اتنا ہی مشکل ہے جتنا ....

علم الحدیث میں ہر شے ہے۔ یہ قرآن کریم
کی وہ کُلید ہے جس کے بغیر کوئی بندہ کبھی
قرآنِ حکیم کو پوری طرح سمجھ نہیں سکتا۔
اسی میں جلال ہے اسی میں جمال۔ جلال ایسا
کہ قبر میں مُردوں کو جِلا دے اور جمال ایسا کہ
آن کی آن میں وہاں پہنچا دے ......

ایک نے کہا: "یہی جلال ہے یہی جمال،
یہی خمار ہے یہی سرور، یہی ہوشمندی ہے
یہی دیوانگی، یہی وصال ہے یہی کمال"

اس پہ وہ بے حد متاثر ہوئے۔
فرمایا۔ ۔۔۔۔ اور یہی
فلسفہ ہے ، ماشاءاللہ!

یا حی یا قیوم

المعتمد علی النعم
عالم حبیب الرحمن

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۲۱۶

کتابیں پڑھ کر بھی بھلا کوئی مطمئن ہوا؟
بندہ ہی بندے کو مطمئن کیا کرتا ہے۔

جو کسی ایک سے مطمئن نہیں ہوتا، کبھی
مطمئن نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

المعتمد علی الحق عالم حبیب الرحمن

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۲۱۷

تم اس جسم کی کیوں پروا کرتے ہو؟ یہ جسم فانی
ہے مٹی میں مل کر مٹی ہو جاتا ہے۔ اس کا یہ
جمال چند روزہ ہے، سدا نہیں رہنا۔ پھر
کوئی نظر اسکی طرف کبھی نہیں اُٹھتی۔ یاحیّ یاقیوم

المستمد الحی القیوم
خادم حسن الدارین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۱۸

تیری ہستی کا ہنگامہ
ہر ہنگامے سے ناپائیدار

یاحیّ یاقیوم

المستمد الحی القیوم
خادم حسن الدارین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۱۹

آخری اُمّت کے
آخری نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
آخری حج مُبارک کے
آخری خطبہ مُبارک کا
آخری پیغام :
اللہ کے دین کی دعوت و تبلیغ

یاحی یاقیوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۰

اَہلِ ذِکر اللہ کے ذکر کے سوا کسی اور کا
ذکر نہیں کرتے

ذکر کیا کر

ذکر کا شہود مظہر العجائب

یا حی یا قیوم

الحمد لله علی النعم
حافظ عبدالرشید

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۱

اخلاق

جس میں اپنی ذات کو دخل نہ ہو، محض اللہ کے لیے ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله علی النعم
حافظ عبدالرشید

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۲

محویت

اپنے نفس اور روح کو اللہ کے

کاموں میں اس قدر مصروف کر لینا کہ توجہ اپنے
کام ہی پہ مرکوز ہو کسی اور کام میں کوئی دلچسپی ہو نہ
واسطہ۔ اپنے کام میں ایسے محو ہو جیسے چاند میں چکور

جو اپنے کام میں ہمہ تن و من محو نہیں ہوتا، کامیاب
نہیں ہوتا۔ کامیابی، محویت ہی کا اصطلاحی
نام ہے۔ یا حی یا قیوم

المصنف لحق القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۲۳

کُن فَیَکُون

جب کوئی اپنے کسی عمل پہ استقامت
حاصل کر لیتا ہے، وہ عمل اپنے عامل کے لیے

کُن فیکون کا مقام رکھتا ہے۔

یا حی۔ یا قیوم

المستعد للحق القیوم
عالم حسبہ الرزاق حی
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۴

فقر کے میدان میں جو جھنڈا جھلا، اخلاق ہی کی بُنیادوں پہ جھلا۔ جتنا بلند اخلاق، اتنا ہی بُلند مقام

یا حی۔ یا قیوم

المستعد للحق القیوم
عالم حسبہ الرزاق حی
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۵

ہر شے کی قیمت محنت کی بدولت ہے تم

جس بھی چیز پہ محنت کرو گے، بیش قیمت ہو
جائے گی۔ یا حیی۔ یا قیوم

[illegible]
[illegible]
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۲۲۶

کرامات کا طالب اللہ کا طالب نہیں ہوتا۔ اللہ کا
طالب محض اللہ کا طالب ہوتا ہے۔ کسی درجہ منصب
اور مقام سے کوئی دلچسپی نہیں رکھتا۔

فقر کی ساری تاریخ میں کبھی کسی طالب نے اپنے شیخ
سے کسی درجہ کی فرمائش نہیں کی۔ ہمیشہ غلامی کی
فرمائش کی۔ اپنے آپ کو شیخ کے حوالے کر کے
ہر شے سے دست بردار ہوا۔ شیخ اگر یہ ہے

جس بھی رنگ میں چاہے، رنگ دے۔

یا حیّ یا قیوم

المستمد لعون الکریم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۱۲۷

رندوں کی مجلس میں ایک رند بولا:
میرا نفس مجھے کلیتاً مطمئن رہنے نہیں دیتا،
کسی نہ کسی فضول کام میں مصروف کر دیتا ہے۔

یہ سُن کر بولے:
بھلا مومن کا کام بھی فضول ہوتا ہے؟
ہم نے
زندیقیت کے پردوں میں صدیقیت

کے مظاہر سے کیے۔ کبھی مومن ہوتے ہوئے کافر کہلائے، کبھی موحّد ہوتے ہوئے مشرک۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاطه حسن الارقم

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۲۲۸

"نفس نفس" کہتے ہو، کبھی کسی نے نفس کو مارا بھی؟ جب بھی مارا، رندوں ہی نے مارا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاطه حسن الارقم

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۹

ملامت زدہ ہو کر ہی رحمت کے قریب ہوئے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم　فاطه حسن الارقم

واللہ ذُو الفضل العظیم

عمل کے نُور کی ضیاء طالبِ طریقت کی راہ کو روشن رکھتی ہے ورنہ اس راہ کی تاریکی کو کوئی اور اُجالا کبھی روشن نہیں کر سکتا۔

انسان عمل ہی کی بدولت اشرف المخلوقات ہے۔ عمل زندگی کی جان اور ہر شئے کا ماخذ ہے۔ ہر شئے عمل ہی سے پیدا ہوتی ہے۔ جمال بھی، جلال بھی اور کمال بھی۔

عمل جب ختم ہو جاتا ہے، زوال آ جاتا ہے۔ زوال کی کوئی حقیقت نہیں، عمل کے ابطال کا اِصطلاحی نام زوال ہے۔ یاحی یاقیوم

و لله ذوالفضل العظیم

۹۲۲۱

عمل اللہ کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ اللہ جب اپنے کسی بندے پر خوش ہو جاتے ہیں، اسے عمل کی توفیق بخشتے ہیں اور جب بہت ہی خوش ہو جاتے ہیں تو عمل پر استقامت عنایت فرماتے ہیں۔ استقامت بہترین کرامت ہے۔ کسی کی بڑی سے بڑی کرامت چھوٹی سے چھوٹی استقامت کی ہرگز برابری نہیں کر سکتی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۲۲

طریقت الاسلام کے اہم ترین اسباق:

و۔ ہر شے کا مالک اللہ

۹- ہر خیر و شر من اللہ تعالیٰ

یا مجیب یا رحیم

الحمد لله حق حمده
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۲۲۳

اللہ ہی نہیں ـــــ اللہ کی کُل مخلوق میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سنتی اور اکرام کرتی ہے۔

کتابُ العمل بالسنۃ ـــــ مین سنتِ مطہرہ

یا حیُّ یا قیوم

الحمد لله حق حمده
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۲۲۴

کتاب العمل بالسنۃ ـــــ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے عمل کا نور

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ العلی العظیم ماشاء اللہ عمر الرحیم
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۵

واقف کوئی بھی ہو ، بے تکلف ہوتا ہے اور بے ادب

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ العلی العظیم ماشاء اللہ عمر الرحیم
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۶

کسی بھی مرنے والی چیز کی پرواہ مت کیا کرو اور

اللہ کے سوا ہر شے اور ٹک فنا ہونے

والی ہے۔　　　یا حیی یا قیوم

الحمد للہ العلیم
عاطف حمید الرقیب
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۷

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا (آل عمران ۱۹۱)

کارخانۂ قدرت میں کوئی بھی شے بیکار نہیں۔

غلاظت و کثافت ــــ نباتات کی نمو کا باعث۔

کوڑا کرکٹ ــــ انگنت چھوٹی صنعتوں

کا خام مال۔

جسے آج تو تے ناکارہ سمجھ کر کوڑی کے ڈھیر

پر پھینک دیا، کل کاریگر کے ہاتھوں بھٹی سے

گزر کر ــــ کار آمد　یا حیی یا قیوم

الحمد للہ العلیم　عاطف حمید الرقیب

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۸

دنیا بھر کی اچھی بُری باتوں کو بھلا
کر اور بھُول کر ہی اللہ کا
بندہ
اللہ ربّ العالمین
ربّ ذو الجلال والاکرام
کے خیال میں محو و منہمک ہونے
کا قصد کیا کرتا ہے!
انشاء اللہ تعالیٰ
وما توفیقی الا باللہ!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم
فالحمد للہ رب العالمین
واللہ ذو الفضل العظیم

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ	اے اللہ تو زیادہ حقدار ہے
مَنْ ذُكِرَ	ان تمام سے جن کا ذکر کیا گیا
وَاَحَقُّ	اور زیادہ حقدار ہے
مَنْ عُبِدَ	ان تمام سے جن کی عبادت کی گئی
وَاَنْصَرُ	اور زیادہ مدد کرنے والا ہے
مَنِ ابْتُغِیَ	ان تمام سے جن سے طلب کیا گیا
وَاَرْاَفُ	اور زیادہ مہربان ہے
مَنْ مَلَكَ	ان تمام سے جو بادشاہ ہوئے
وَاَجْوَدُ	اور زیادہ سخی ہے ان
مَنْ سُئِلَ	تمام سے جن سے مانگا گیا

عربی	اردو
وَاَوْسَعُ	اور زیادہ وسعت والا ہے
مَنْ اَعْطٰى	ان تمام سے جنہوں نے عطا کیا
اَنْتَ الْمَلِكُ	تو ہی بادشاہ ہے
لَا شَرِيْكَ لَكَ	تیرا کوئی شریک نہیں
وَالْفَرْدُ	اور تو یگانہ ہے
لَا نِدَّ لَكَ	تیرا کوئی مدمقابل نہیں
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ	ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ہے
اِلَّا وَجْهَكَ	سوائے تیری ذات کے
لَنْ تُطَاعَ	تیری طاعت نہیں کی جا سکتی
اِلَّا بِاِذْنِكَ	مگر تیرے حکم (توفیق) کے ساتھ
وَلَنْ تُعْصٰى	اور تیری نافرمانی نہیں کی جا سکتی
اِلَّا بِعِلْمِكَ	مگر تیرے علم کے ساتھ
تُطَاعُ	تیری طاعت کی جاتی ہے

عربی	اردو
فَتَشْكُرُ	تو تُو قبول فرماتا ہے
وَتُعْصٰی	اور تیری نافرمانی کی جائے
فَتَغْفِرُ	تو (پھر بھی) تو بخش دیتا ہے
اَقْرَبُ شَهِيْدٍ	تو بہت ہی قریب موجود ہے
وَاَدْنٰی حَفِيْظٍ	اور نزدیک ترین محافظ ہے
حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ	حائل ہے تو آگے دلوں کے
وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ	اور پکڑ رکھا ہے تو نے چوٹیوں کو
وَكَتَبْتَ الْآثَارَ	اور لکھ دیئے ہیں تو نے لوگوں کے
وَنَسَخْتَ الْآجَالَ	اعمال اور لکھ دی ہیں تو نے عمریں
وَالْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ	اور قلوب تیرے لیے کشادہ ہیں
وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ	اور راز دروں تیرے ہاں امر ظاہر ہے
اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ	حلال وہ ہے جسے تو نے حلال قرار دیا
وَالْحَرَامُ	اور حرام وہ ہے
مَا حَرَّمْتَ	جسے تو نے حرام قرار دیا۔

وَالدِّیْنُ مَاشَرَعْتَ	اور دین وہ ہے جسے تو نے مقرر کیا
وَالْاَمْرُ مَاقَضَیْتَ	اور حکم وہ ہے جس کا تو نے فیصلہ کیا
وَالْخَلْقُ خَلْقُکَ	اور مخلوق تیری ہی پیدا کی ہوئی ہے
وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ	اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے
وَاَنْتَ اللّٰہُ	اور تو اللہ ہے
الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ	بہت مہربان نہایت رحم والا
اَسْئَلُکَ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْعَظِیْمِ	تیری ذات کے اس نور کے
اَشْرَقَتْ لَہٗ	واسطے سے جس سے روشن ہوئے ہیں
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	آسمان اور زمین
وَبِکُلِّ حَقٍّ	اور ہر اس حق کے واسطے
ھُوَلَکَ	جو تجھے پہنچتا ہے ،
وَبِحَقِّ السَّائِلِیْنَ	اور سوال کرنے والوں کے اس
عَلَیْکَ	حق کے طفیل جو تجھ پہ ہے

اَنْ تُقِیْلَنِیْ — کہ تو مجھ سے درگزر فرمائے

فِیْ هٰذِهِ الْغَدَوَةِ[1] — اس صبح میں

اَوْفِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ — یا اس شام میں

وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ — اور یہ کہ تو مجھے پناہ دیدے

مِنَ النَّارِ — (دوزخ کی) آگ سے

بِقُدْرَتِكَ — اپنی قدرت کے ذریعے

وہ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم صبح شام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اللّٰھم انت احق .... الخ[2]

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

---

[1] صبح کے وقت ـــــ هٰذه الغدوة اور شام کے وقت فی هٰذه العشیة پڑھو

[2] الحصن الحصین ص ۱۶۰-۱۶۱ کتاب العمل بالسنۃ ۲۲ [illegible]

۹۲۲۹

اے میری اپنی کوئی بھی مرضی نہیں یہ جان اُن ہی کی مرضی کے مطابق نقل و حرکت پہ رقصاں -

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عاطفہ حسن الرقیب

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۳۰

مخلوق گوناگوں - تیری اور میری عقل سے ورا الورا۔
اللہ کی قسم ! میں اللہ کے سوا کسی اور کو نہ جانتا ہوں
نہ جاننے کی تمنا   یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عاطفہ حسن الرقیب

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۲۱

تُو ہر کسی کو اور ہر شے کو دیکھتا ہے
لیکن کسی کو بھی دکھائی نہیں دیتا مگر دل
میں۔		یاحیی یاقیوم

المتسند الحی القیوم
عافلہ حسیں انار قیب
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۲۲۲

میرا اللہ جانتا ہے اور خوب جانتا ہے
میں نے اپنی زندگی میں امارت اور
سیاست کو قریب تک پھٹکنے نہیں دیا۔

اللہ کرے اس طریقت میں قیامت تک اسے
موقع ہی نہ ملے۔ ابلاآباد منتظر ہی رہیں یاحیی یاقیوم

المتسند الحی القیوم عافلہ حیر الزنقد

واللہ ذُوالفضل العظیم

۹۲۴۳

اہلِ ذکر، ذکرِ دوام کے عمل کے نور کی برکت سے مطمئن، مسرور و مخمور

یا حی یا قیوم

المعتمد علی القیوم
حافظ عبدالرزاق

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۴۴

اس فانی، ناپائیدار اور چند روز کی مہمان دنیا کی بہترین تجارت دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ - ہماری تدبیر دین کے فروغ کے لیے ہو - پھر ہمارا جینا فطرت کے عین مطابق اور مقبول الاسلام

یا حی یا قیوم

ہمارا طرزِ حیات میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کی سُنّتِ مطہرہ کے مطابق ہو۔
یہی راہ شاہراہ ——— اس کے علاوہ ہر راہ گمراہ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ علی الاسلام
فانہ خیر الرفیق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۵

اے مسلمان! تیری تاریخ کا رنگ اُترے جاتا ہے
تیرا خون سرد ہو چکا ہے۔ نہ معلوم کیوں نہیں گرماتا۔ گویا سویا
ہوا ہے۔ ایسی گہری نیند کہ کسی بھی آواز پہ نہیں
چونکتا۔ ایک دن تھا کہ تیری آواز قبروں میں
مُردوں کو جلایا کرتی تھی۔ تیری تاریخ کہنہ ہو چکی۔
اب اس میں وہ کیف باقی نہیں۔ تُو اپنی تاریخ

کر پھر سے دہرا۔ یہی تیری شان ہے اور یہی

وقت کی پکار یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ عبد الرشید
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۳۶

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

عَلَى النَّبِيِّ ——— جلال

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ——— جمال

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ عبد الرشید
واللہ ذو الفضل العظیم

سورۃ الاحزاب : ۵۶

۹۲۲۷

بات بات پہ ہنسنا، بات بات پہ رونا
بچوں کا کام ہے —— مردوں کا نہیں۔
مرد نیک اعمال پہ خوش ہوکر ہنسا اور
بُرے پہ نادم ہوکر رویا کرتے ہیں۔

یاحییاقیوم

[illegible]
[illegible]

وَاللهُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۲۲۸

جو عمل تونے آج کیا، پھر کل بھی
کرنے کی توفیق ملی —— سمجھ، مقبول

آج کا عمل کل کے عمل کی قبولیت

کی بیّن دلیل۔

یا حیّ یا قیوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۴۹

جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا، گویا اللہ کو پہچان لیا۔

جس نے یہ مان لیا

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
لَـہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

شرک سے پاک ہُوا

جو شرک سے پاک ہوا — مومن ہوا

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر حافظا
واللهُ ذوالفضل العظیم

۹۲۵۰

تُو مجھے حکم دیتا ہے، میں نافرمانی کرتا ہوں
تُو مجھکو روکتا ہے، میں نہیں رُکتا۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر حافظا
واللهُ ذوالفضل العظیم

۹۲۵۱

تیرا نفس، روح کے تابع نہیں،

کیا تیرا ذکر! ، کیا تیری توبہ!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ عبدالرقیب

وَاللّٰہ ذُو الفَضلِ العظیم

٩٢٥٢

مرنے کے بعد بندے کی زندگی ختم نہیں ہوتی۔
دُنیا میں کیے گئے اعمال کا ، نیک ہوں یا بد
کڑا محاسبہ ہوتا ہے۔ اصطلاح میں اسے
قبر کا عذاب فتنہ کہا جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ عبدالرقیب

وَاللّٰہ ذُو الفَضلِ العظیم

٩٢٥٣

معاجبت میں آزادی کا نام تک نہیں ہوتا۔

صاحب کی برائے فائق - یاحیی یاقیوم

المقتدر الحی القیوم
مالک جسم الرقیب
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۵۴

صرف اللہ کے لیے کیے جانے والے کام میں جب ذات داخل ہو جاتی ہے، شراکت بن جاتی ہے، خالص نہیں رہتا۔

یاحیی یاقیوم

المقتدر الحی القیوم
مالک جسم الرقیب
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۵۵

محبوب قبول کرے نہ کرے، محب کی چاہت میں کوئی فرق نہ آئے۔

اصطلاح میں اسے محبت کہتے ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عاقلہ حمید الزرقہ

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۲۵۶

دیکھنے کی چیز ہے نہ بندے نہ مکان۔

کارگزاری۔　　　　یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عاقلہ حمید الزرقہ

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۵۷

طالبانِ طریقتؒ کی رہنمائی کے لیے

تصوف کی کتابوں کا مطالعہ کسی کو کہیں پہنچا نہیں سکتا۔ جس نے جو بات لکھی ہوتی ہے اپنے حال کے مطابق لکھی ہوتی ہے۔

سب کے حال کے مطابق —— شریعت۔

شریعت —— مایۂ نازِ طریقت۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اعمال کی شکل میں جو کتاب ہمارے لیے لکھ دی، وہی ہمارے لیے کارآمد۔ ہمارے لیے ہر شے ہمارے مولائے کریم رؤف و رحیم روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرما دی، کوئی کمی نہیں۔ اس سے بہتر کوئی اور عمل بھی نہیں۔ سُنّت کی راہ شاہراہ۔ اس پہ چلیں اور اس راہ کو ہر راہ سے افضل سمجھیں۔ بلا شبہ اس راہ سے بہتر اور کوئی راہ نہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۵۸

اللہ تعالیٰ نے پہلے آسمان بنایا پھر میزان قائم کی اور حکم دیا اس میزان کو قائم رکھو۔ پھر زمین بنائی۔

عدالت میزان ہے۔ میزان کے پلڑوں میں انصاف کا بٹہ ہو۔ کوئی بھی فیصلہ کسی کی بھی سفارش کے تحت کبھی نہ ہو، حقائق ہی کی بنیاد پر ہو۔

عدالت اپنے پرائے میں کوئی تمیز نہیں رکھتی یہانتک کہ مومن و کافر میں بھی نہیں۔

عدالت ہے جس پر انصاف کو ناز ہو۔
پھر یہ ممتاز عہدہ ولایت ہی کی ایک قسم ہے۔ باقی آئندہ

المحتاج الی الغنی العزیز عاجز حبیب الرحیم

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۵۹

رُوح بولی مَیں تو امرِ ربّی ہوں۔
مجھکو تو میرے ربّ نے طاہر و مطہّر پیدا کیا۔
جس کا قصُور ہے اُسے پکڑو۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّاحمین

واللهُ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۰

زندگی ایک دَم ہے۔
اگلے دَم کا فکر نہ اُمید
اِصطلاح میں اسے
مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کہتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فالله خیر الرّاحمین

واللهُ ذوالفضل العظیم

۹۲۹۱

میرے پیر قلندرؒ نے فرمایا: میں تجھے ایک مُسلمان بنانا چاہتا ہوں ــــــ وہ مسلمان جو قدرت کی حکمت پہ کبھی اعتراض نہ کرے۔
تسلیم و رضا کا پابند ہو۔
جس کی اپنی کوئی مرضی نہ ہو۔
اللہ ہی کی مرضی اس کی مرضی ہو۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۹۲

نفیل ایک معمولی ساحق پرست تھا۔
جب اس نے ابرہہ کے ہاتھی کو کان سے

پکڑ کر کہا :
تُو اللہ کے مقدس شہر کی حدود میں داخل ہے'
یہیں بیٹھ جا۔ خبردار ! آگے مت چلنا۔
وہیں گھٹنے ٹیک دیے۔ فیل بانوں نے
ہاتھی کو نیزے مارے ، برچھے مارے ،
آنکس مارا لیکن ہاتھی اپنی جگہ سے بالکل نہ
اٹھا۔　　　یا حیی یا قیوم

[illegible]
[illegible]
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۲۶۳

یہ دُنیا اور جو کچھ بھی اس میں ہے ،
تیرے لیے ہے لیکن تُو اللہ کے لیے ہے
دُنیا کے لیے نہیں۔

میرے بیٹے! اللہ تجھے قابلِ رشک زندگی بخشے، یہ زندگی قابلِ رشک نہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ عبدالرزاق

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۴

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْحَكِيم

تیری حکمت ہر حکمت پہ حاوی
ما سوا سے بے نیاز
ہر شے سے لا یحتاج

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ عبدالرزاق

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۵

اکتسابی علم اللہ کی قدرت کی حکمت کو
سمجھنے سے قاصر۔
مَردوں کی ناکامی ان کی شکست نہیں ہوتی،
قُدرت کا وہ تازیانہ ہوتا ہے جو
انہیں اپنے باطن، کردار اور نیت
کے احتساب پر مجبور کرتا ہے۔ یا حی یا قیوم

المحتمد الحی القیوم
حافظ عبد اللہ فیض

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم اعظم

وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ فَاِنَّهٗ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ

اور تیرے رضوانِ اکبر کے ذریعے سے کیونکہ وہ اللہ کے اسماء میں ایک اسم ہے

(کنز العمال ج۲ صفحہ ۱ شمارہ ۳۸۴۹ - کتاب الاول باب سنة جز صفحہ ۲۹)

وَهُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

واللہ اعلم بالصواب

(اور وہ ہے — یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام)

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظ حمید اللہ رشید

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۲۶۷

مخلوق کا خیر خواہ بندوں میں سے چنا ہوا

ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظ حمید اللہ رشید

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۲۶۸

تیری محبت کی تپش ، اللہ اللہ ،
ہر تپش پہ حاوی۔
اور دل تپش ہی کی بدولت روشن۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۹

یقین کامل سے ہی پیر کامل
ہوتا ہے !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۷۰

دُنیا میں ہر شے بل سکتی ہے۔ کسی بھی
شے کی کوئی کمی نہیں۔ نہیں ملتے تو
بندے نہیں ملتے۔ یاحییُ یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۱

بتاؤ سہی، طریقت الاسلام میں
میرا کون مرید ہے؟ کسی ایک
کا تو بتا!
البتہ میں اُن کا مُرید ہوں
اور ابدی غُلام ماشاء اللہ! یاحییُ یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۲

میرا ایک دوست مشرک شاہ کہلاتا ہے۔
بار بار عرض کی: آپ کیوں ایسے کہلاتے ہیں؟
بولے: اللہ کی کتاب میں شرک کی نفی کی گئی ہے؟
اور میری ہر بات میں کسی نہ کسی روپ میں شرک
پایا جاتا ہے۔
"یہ کیوں کیا؟" "یا ایسے کیوں نہ کیا؟"
حالانکہ ہر شے کا ہونا نہ ہونا اللہ ہی کی
طرف سے ہوتا ہے اور میں اپنی طرف منسوب
کرتا ہوں۔

قدرت کی حکمت پہ اعتراض میرا لائحہ عمل ہے
حالانکہ اس کا کوئی بھی کام ایسا نہیں جو پُر از حکمت نہیں

دل خوب جانتا ہے اور صرف دل ہی جانتا ہے
کہ شرک کسے کہتے ہیں۔

یہ دل آوارہ ہے
کسی عبادت کو عبادت سمجھ کر محو نہیں ہوتا،
آوارہ خیالات میں منہمک رہتا ہے

اس کا حال دیکھ دیکھ کر ہم بھی مشرک
کہلانے لگے

مومن کہلاتا ہوں مگر ہوں مُشرک

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

الحمد للحی القیوم　　یا حی یا قیوم
[illegible]

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۲۷۳

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ	اے دلوں کے بدلنے والے
ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا	ہمارے دلوں کو اپنے
عَلٰی دِیْنِكَ ؕ	دین پر ثابت رکھ

شیطان ہر وقت بندے کی گھات میں لگا رہتا ہے بات بات پہ ورغلاتا ہے " اگر تو ایسا نہ کرتا تو ایسے نہ ہوتا۔ اگر ایسا کرتا تو یوں ہوتا "

کرنا نہ کرنا میرے اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ تاویلات میں " اگر مگر " کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحق المبین فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۲۷۴

شرک مت کر۔ کچھ بنے نہ بنے، کچھ ملے نہ ملے ——— اللہ ربّ العالمین کی ذات و صفات میں کسی کو شریک مت ٹھہرا اور کسی بھی انداز میں کبھی مت ٹھہرا۔ یا حیّ یا قیوم

المستمد من الحکیم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۷۵

ہر حال میں اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا ؕ کے ہار کو زیبِ گلو کیے رکھنا شرک سے اِجتناب کی

ایک عمدہ ترین سبیل ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۹

شے ——— وسیع المعانی لفظ۔

شے میں
ہر شے شامل
ہے !

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ
فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے!
جب تک تو مجھ سے دُعا کرتا رہے گا اور مجھ سے
اُمید رکھے گا، میں تجھے بخشوں گا خواہ تُو نے
کتنا ہی بُرا کام کیا ہو اور مجھے اسکی پرواہ نہیں
اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان تک
بھی پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے معافی مانگے اور
بخشش چاہے تو میں تجھ کو بخش دوں گا
اور مجھے اسکی پرواہ نہ ہوگی۔ اے آدم کے بیٹے!
اگر تو مجھ سے اس حال میں ملے کہ تیرے گناہوں
سے زمین بھری ہوئی ہو اور تو میرے ساتھ کسی کو

شریک نہ کرتا ہو تو میں تیرے پاس
زمین بھری ہوئی بخشش لے کر آؤں گا۔

(ترمذی / مشکوٰۃ شریف)

(جلد اول صفحہ ۲۹۳ شمارہ ۲۲۱۳)

۹۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے اس بات کو جان لیا کہ میں گناہوں سے بخشنے کی پوری قدرت رکھتا ہوں تو میں اسکو بخش دوں گا جب تک کہ وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

(شرح السنۃ / مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۲۹۳ شمارہ ۲۲۱۵)

۹۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

(ترجمہ: وہی ہے مالک تقویٰ کا اور وہی ہے مالک بخشش کا) اور پھر فرمایا کہ تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ میں اس قابل ہوں کہ لوگ میرے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے بچیں پس جو شخص اس سے بچتا ہے میں اس قابل ہوں کہ اس کو بخش دوں

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ دارمی/ مشکوٰۃ شریف جز ا

ص ۲۹۵ شمار ۲۲۲۴)

ـ المدثر : ۵۶

✿

۹۔ حضرتِ ابوذر (رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے گناہوں کو بخشتا ہے جب تک کہ بندے اور رحمتِ حق کے درمیان پردہ حائل نہ ہو۔ صحابہ کرامؓ نے پوچھا :

یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم !

پردہ کیا ہے ؟

فرمایا کہ آدمی شرک کی حالت میں مرے۔

(احمد۔ بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد اول صـ۴۹۱ شمارہ ۲۲۲۷)

✿

۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے برابر کسی کو نہ مانتا ہو یعنی شرک نہ

کرتا ہو، اگر اس کے اوپر پہاڑ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو بخش دے گا۔

(بیہقی/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۰۴ شمارہ ۲۲۳۹)

✿

۹۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! جب تک تو مجھ کو پکارتا رہے گا اور مجھ پر اُمید رکھے گا، اگرچہ تیرے گناہ کیسے ہوں، میں تجھے معاف کرتا رہوں گا اور اگرچہ تو تمام زمین کو گناہوں سے بھر کر لائے ــــــــــــ

میں تجھے زمین بھر کی بخشش عطا فرماؤں گا جب تک تونے شرک نہ کیا ہو۔ اور اگر تیرے گناہ آسمان کی چھت تک پہنچ جائیں پھر تو نے مجھ سے معافی مانگ لی،

میں تجھے معاف کر دوں گا۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد جلد دہم صفحہ ۲۱۶)

۹۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

حضرت جبریل علیہ السلام نے آکر مجھے یہ خوشخبری سنائی کہ جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ بہشت میں داخل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اگرچہ اس نے زنا کیا ہو؟ اور اگرچہ چوری کی ہو؟ فرمایا : ہاں۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۳ شمارہ ۵۰۴)

یا حیی یا قیوم

المعتقد الحق القیوم
عافاه خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۷

تلخیصِ توحید

(ایک برکت بھری مجلس میں پورے جوش و خروش سے یہ کلام پیش ہوا۔ من و عن شاملِ اشاعت ہے)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ — اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْأَرْضِ — اور جو کچھ زمین میں ہے!

وَمَا بَيْنَهُمَا — اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ — اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے

(طٰہٰ : آیت ۶)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ — نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَهُ الْمُلْكُ — ملک اُسی کا ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ — اور سب تعریف اسی کے لیے ہے

لَا شَرِيْكَ لَهُ — اس کا کوئی شریک نہیں۔

(کنز العمال ج۱ ص۱۹۳ شمارہ ۲۹۷۹ کتاب العمل بالسنۃ ج۱ ص۱۵۳)

✿

كُلُّ شَيْءٍ لِلّٰهِ — ہر چیز اللہ کے لیے ہے جو

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ — تمام جہانوں (مخلوق) کا پروردگار

ہے۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج۱۰ ص۱۷۷ - کتاب العمل بالسنۃ ج۲ ص۵۹)

✿

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ — جو اللہ چاہے، ہوتا ہے

وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ — اور جو اللہ نہ چاہے، نہیں

يَكُنْ — ہوتا۔

(کتاب العمل بالسنۃ ج۲ ص۶۹)

✿

❁

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا
أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝
(یٰسٓ)
(آیت ۸۲)

جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے
تو بس اس کا معمول تو یہ ہے
کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا
پس وہ ہو جاتی ہے۔

❁

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ
مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ
وَأَعُوْذُ بِكَ
مِنْ كُلِّ شَرٍّ
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ۔
(کتاب الحصن بالسنۃ [illegible])

اے اللہ میں تجھ سے سوال
کرتا ہوں ہر اس بھلائی کا
جس کے خزانے تیرے قبضۂ
قدرت میں ہیں اور میں پناہ
مانگتا ہوں تیری ہر اس برائی
سے جس کے خزانے تیرے قبضۂ
قدرت میں ہیں۔

❁

✿

قَالَ لَا تَخَافَآ
إِنَّنِي مَعَكُمَآ
أَسْمَعُ وَأَرٰى ۝
(طٰہٰ : آیت ۴۶)

ارشاد ہوا کہ تم دونوں اندیشہ
نہ کرو (کیونکہ) میں تم دونوں کے
ساتھ ہوں (سب) سنتا اور
دیکھتا ہوں۔

✿

قُلْنَا لَا تَخَفْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلٰى ۝
(طٰہٰ : آیت ۶۸)

ہم نے کہا تم ڈرو نہیں،
تم ہی غالب رہو گے۔

✿

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ
ذِكْرِي
فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً
ضَنْكًا
(طٰہٰ : آیت ۱۲۴)

اور جو شخص میری اس نصیحت
سے اعراض کرے گا
تو اس کے لیے تنگی کا جینا ہوگا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور اپنے رب کی حمد کیساتھ
قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ	تسبیح کیجئے آفتاب نکلنے سے پہلے
وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ	اور اس کے غروب سے پہلے
وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ	اور اوقاتِ شب میں (بھی) تسبیح
وَأَطْرَافَ النَّهَارِ	کیا کیجئے اور دن کے اول و آخر میں
لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝	تاکہ (آپ کو جو ثواب ملے)
(طٰہٰ) (آیت ۱۳۰)	آپ (اس سے) خوش ہوں۔

لَا نَسْأَلُكَ	ہم آپ سے (اور دوسروں سے)
رِزْقًا ۖ	روزی کے خواستگار نہیں
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ	معاش تو ہم آپ کو دینگے

(طٰہٰ آیت ۱۳۲)

❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّيَ اللّٰهُ	اللہ میرا پروردگار ہے
لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا	میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ	ٹھہراتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
اِلَّا اللّٰهُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(کتاب اعمل باسنہ، ص۸۵)

❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ	اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا
مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ	ہوں ایسے علم سے جو نفع دے
وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ	اور ایسے دل سے جو تیرے سامنے نہ جھکے
وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ	اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے
وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ	اور ایسے نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو

وَمِنَ الْجُوْعِ	اور بھوک سے
فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ	پس یہ بُرا ساتھی ہے
وَمِنَ الْخِيَانَةِ	اور خیانت سے
فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ	پس بیشک بُری خصلت ہے
وَمِنَ الْكَسَلِ	اور سستی سے
وَالْبُخْلِ	اور بُخل (کنجوسی) سے
وَالْجُبْنِ	اور بزدلی سے
وَمِنَ الْهَرَمِ	اور بڑھاپے سے
وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ	اور اس بات سے کہ میں لوٹایا
اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ	جاؤں ناقص عمر کی طرف
وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ	اور دجال کے فتنے سے
وَعَذَابِ الْقَبْرِ	اور قبر کے عذاب سے
وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ	اور زندگی اور موت کے فتنے سے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ	یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے
قُلُوْبًا اَوَّاھَۃً	ایسے دل جو متاثر ہوں
مُخْبِتَۃً	(اور) عاجزی کرنے والے
مُنِیْبَۃً	(اور) رجوع کرنے والے ہوں
فِیْ سَبِیْلِکَ	تیری راہ میں
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ	اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے
عَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ	ہیں تیری بخشش کے اعمال کا
وَ مُنْجِیَاتِ اَمْرِکَ	اور نجات دینے والے تیرے حکم کا
وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ	اور ہر گناہ سے سلامتی کا
وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ	اور ہر نیکی کی غنیمت کے حصول کا
وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ	اور جنت کی کامیابی کا
وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ	اور دوزخ سے نجات کا

(کتاب الحل بالسنۃ ج۴ صفحہ ۲۷۵)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ	اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے
الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ	ثابت قدمی کام میں
وَاَسْئَلُكَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ	اور مانگتا ہوں تجھ سے عزم راسخ
وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ	اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر گزاری
وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ	نعمت کی اور اچھی طرح سے کرنا تیری عبادت
وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا	گزاری اور مانگتا ہوں میں تجھ سے
صَادِقًا	سچ بولنے والی زبان
وَقَلْبًا سَلِیْمًا	اور بے روگ دل
وَخُلُقًا مُسْتَقِیْمًا	اور درست اخلاق
وَاَعُوْذُ بِكَ	اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ	اس چیز کی برائی سے جسے تو
وَاَسْئَلُكَ	جانتا ہے اور مانگتا ہوں
	تجھ سے

مِنْ خَیْرٍ مَا تَعْلَمُ	بھلائی اس چیز کی جس کو تو
وَاَسْتَغْفِرُکَ	جانتا ہے اور میں بخشش مانگتا ہوں
مَا تَعْلَمُ	تجھ سے اس (گناہ) کی جسے تو
اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ	جانتا ہے بلاشبہ تو خوب جاننے والا
الْغُیُوْبِ ۝	ہے پوشیدہ چیزوں کا۔

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ صفحہ)

●

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے
حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ	تیری محبت اور محبت انکی جو تجھ سے
وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ	محبت کرتے ہیں اور اس عمل کی محبت
	جو پہنچا دے مجھے تیری محبت تک
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ	اے اللہ بنادے تو اپنی محبت
اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ	زیادہ محبوب مجھے میری جان سے

وَاَهْلِيْ	اور میرے گھر والوں سے
وَمِنَ الْمَاءِ	اور ٹھنڈے پانی
الْبَارِدِ ۝	سے ۔

(کتاب العمل بالسنۃ

جلد ۲ صفحہ ۶۳)

یا حی یا قیوم

الحمد للہ المنعم
فاللہ خیرا حافظا
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۸

ذکرِ دوام کے نور کا خلق — کشف الوریٰ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ حی القیوم
حافظ شہداء القرون
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۹

کشف الروح :

امرِ الٰہی کی تمثیل
دین کی تائید
تقویت افزوا ایمان
سرابِ فریب سے مبرا
کبھی جھوٹا نہیں ہوتا

یا حی یا قیوم

الحمد للہ حی القیوم حافظ سیر الوریٰ

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۸۰

ذکرِ الٰہی　　اور اد

سنّتِ مطہرہ کے عین مطابق عملی نمونے کا
اِصطلاحی نام ـــــ اللہ کے دینِ اسلام کی
دعوت و تبلیغ ـــــ اُمّت کے ہر فرد
پہ ہر وقت لاگو ۔　یا حیی یا قیوم

[illegible]
[illegible]
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۲۸۱

قرآنِ کریم حفظ کر کے حافظ بنا
قرأت سیکھ کر ـــــ قاری
عمل نہ کیا تو کیا کیا ؟

قرآنِ عظیم کی عظمت کی زینت :
عمل
یا حی یا قیوم
الحمد لله الحی القیوم
والله ذو الفضل العظیم
۹۲۸۲
میکدے کا نظام زندہ ہوتا ہے،
"اگر مگر" کی تاویلات سے بالا !
یا حی یا قیوم
الحمد لله الحی القیوم
والله ذو الفضل العظیم
۹۲۸۳
لامکاں پہ میزبان ہوتا ہے

اور مہمان ۔۔۔ کوئی اور نہیں ہوتا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ حسیب الکریم الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۸۴

دین و دنیا و آخرت کا مایۂ ناز سرمایہ :

ناداری

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ حسیب الکریم الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۸۵

وراء الورای

و۔ اللہ کے بندو! اللہ کے بندوں کا مال

اللہ ہی جانتا ہے۔
کسی کی کسی حرکت پر کوئی بھی گرفت نہیں کرتا
اگرچہ کلیمؑ ہو۔

حضرت امام احمد بن حنبلؒ اکثر بشر حافیؒ کی بارگاہ میں حاضر ہوتے۔ عقلمندوں نے اعتراض کیا !
آپ ایک دیوانے کے پاس کیوں جاتے ہیں؟
فرمایا : وہ دیکھنے میں دیوانہ ہے، حقیقت میں یگانہ۔
میں کتاب کا عالم ہوں، وہ اللہ کا !

یا حی یا قیوم

المستند للحق القدم
[illegible]

وَاللّٰهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۹۲۸

۹۔ حضرت ذوالنون مصریؒ وادیٔ سینا سے

بیت المقدس کی طرف جا رہے تھے۔ راہ میں
ایک بڑی عورت ملی۔ ایک ہاتھ میں عصا،
دوسرے میں مصلیٰ اور لوٹا اٹھائے ہوئے تھی۔
پوچھا : کہاں جا رہی ہو ؟
قَالَتْ اِلَی اللّٰہ (کہا اللہ کی طرف)
آئی کہاں سے ہو ؟
قَالَتْ مِنَ اللّٰہ (کہا اللہ کی طرف سے)
فرماتے ہیں میں نے اسے پاگل سمجھا اور ایک
دینار پیش کیا۔ اس نے میرے منہ پر تھپڑ
مارا۔ کہنے لگی : میں اللہ کا کام کرتی ہوں
اور اللہ ہی سے مانگتی ہوں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی الخیر فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۸۷

و۔ خواجہ حسن بصریؒ نے حبیب عجمیؒ کی غلط قرأت
سن کر الگ نماز پڑھ لی۔ حق نے تنبیہ فرمائی۔
عرض کیا الٰہی میں تو تیری رضا کا طالب ہوں۔
ندا آئی! تو نے ہماری رضا کو پالیا مگر قدر نہ کی!
عرض کیا: وہ کیسے؟
فرمایا: وہ تھی حبیب عجمیؒ کے پیچھے نماز پڑھنا۔
یہ ایک نماز تیری عمر بھر کی نمازوں کا عوض بن جاتی
تو نے الفاظ کی درستی کا خیال کیا، دل کی درستی
کا نہیں۔
فَاعْلَمْ: زبان اور دل کی درستی میں زمین و آسمان
کا فرق ہے۔ یا حیی یا قیوم

السکنہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۲۸۸

تذکرہ درویش الوری

سترھویں صدی کے اوائل کی بات ہے موضع برملی ضلع لودھیانہ کے بچے بچے کی زبان پر ایک نوجوان کی سادگی اور اسکی زندگی میں آنے والے انقلاب کا ذکر تھا۔ گاؤں کی چوپال ہو یا قبرستان کا تکیہ — کونسی جگہ اور کونسی محفل تھی جہاں اس نوجوان کی کم گوئی، نیکوکاری، معصوم بچپن اور بے داغ جوانی کے چرچے نہ تھے۔ صرف یادِ حق کی خاطر گھر بار چھوڑ دینا اور عین عالمِ شباب میں دُنیا کی رنگینیوں سے مُنہ موڑ لینا ایسی بات نہ تھی جسے لوگ آسانی سے بھول جاتے۔ یہ نوجوان انہی کے درمیان پَل بڑھ کر جوان ہوا تھا۔ گاؤں کا ہر فرد بشر اسکی نیک نفسی کا

گراہ اور اسکی شرافت کا معترف تھا۔ اسکی طبیعت
کا رجحان بچپن ہی سے پاکبازی کی طرف تھا۔ جوانی کے
عالم میں بھی اس کا رنگ ڈھنگ عام نوجوانوں سے
بالکل مختلف تھا۔ شوخی و ترنگ کی بجائے اس کے
چہرے سے سنجیدگی و متانت کا نور جھلکتا تھا وہ اکثر
خاموش رہا کرتا اور ہمیشہ کسی گہری سوچ میں مستغرق نظر
آتا گویا کسی حقیقت کا راز پانے کے لیے بے تاب
ہے مگر کوئی شخص اسکے دل و دماغ کی اس کیفیت
سے آگاہ نہ تھا۔

شادی کے چند ہی سال بعد اسکی روح کی بیقراری بڑھ
گئی اور دل کی دُنیا میں ایک بھونچال سا آگیا اس نے
محسوس کیا کہ اب وہ زیادہ دیر تک اپنی منزل سے
الگ نہیں رہ سکتا۔ فیصلے کی گھڑی آ پہنچی یہ اسکی

زندگی کا ایک انتہائی نازک لمحہ تھا۔ ایک طرف مال جائیداد، گھر بار، عزیز رشتہ دار ـــــ دوسری طرف سچ کی پکار۔ بغیر کسی توقف کے اس نے سچ کی آواز پر لبیک کہی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مادی لذتوں کی قربانی کا فیصلہ کر لیا۔ اپنی جواں سال بیوی کو بلا کر کہا۔

" اللہ نے مجھے کسی اور کام میں مصروف کر دیا ہے کیا آپ اللہ کے نام پر، اللہ کے لیے، اپنے حقوق بخش سکتی ہیں ؟"

وہ وفادار، اطاعت شعار اور عظیم خاتون بے پناہ اعتماد کے لہجے میں بولی : اے راہِ حق کے مسافر! مَیں حق کی خاطر بخوشی اپنے حقوق سے دستبردار ہوتی ہوں۔ میری طرف سے آپ کو عام اجازت ہے۔"

نوجوان نے گھر بار اور اہل و عیال پہ الوداعی نظر ڈالی

کھدر کی چادر کندھے پر ڈالے گھر سے نکل پڑا اور پھر جیتے جی کبھی واپس نہ پلٹا۔

گھر سے نکل کر یہ مرد درویش اپنی منزل کی تلاش میں سرگرداں رہا یہاں تک کہ ایک روز وہ دریائے ستلج کے کنارے منڈ ملیک گاؤں کے قریب آنکلا دل نے صدا دی، اے جویائے حق! یہی تیرا مقام ہے اب آگے قدم نہ بڑھا۔

دریا کے کنارے تیز رفتار لہروں کا جائزہ لیتے ہوئے، وہ طویل القامت، گراں ڈیل اور پُرعزم نوجوان کسی نامعلوم دشمن کی لگن میں مگن اپنے خضر راہ کے انتظار میں کھڑا تھا۔ اہلاً و سہلاً مبارکاً مکرّماً مشرفاً وہ تشریف لے آئے۔

دونوں ایک دوسرے سے متعارف ہوئے۔

آپ نے فرمایا: نوجوان! جب تک میں واپس نہ آؤں، یہیں میرا انتظار کرو۔ پورے بارہ سال بعد وہ تشریف لائے تو انہیں وہ نوجوان دکھائی نہ دیا۔ علاقے کے لوگوں سے دریافت کیا یہاں میرا ایک بالکا رہتا تھا، کچھ اس کا اتا پتہ؟ جواب ملا۔ یہاں ایک نوجوان رہا تو کرتا تھا مگر کافی عرصے سے دکھائی نہیں دیا۔ نہ معلوم اب کہاں ہے؟

آپ نے فرمایا! نہیں، نہیں وہ یہاں سے کہیں نہیں جا سکتا۔ آپ نے تا حد نگاہ پھیلے ہوئے بیلے پر نظر دوڑائی تو دیکھا قد آدم خودرو نباتات کے اندر وہ نوجوان اسی بیلے میں موجود ہے وہ واقعی قول کا سچا اور دھن کا پکا تھا۔ اس نے پچاس سال کی طویل مدت اسی جگہ بسر کی۔

دریا کا یہ دندا (کنارہ) جہاں اس مردِ درویش نے ڈیرہ جمایا، کئی بار طغیانی کی لپیٹ میں آیا مگر وہ جواں مرد جہاں ایک دفعہ بیٹھا، جیتے جی وہاں سے نہ اٹھا یہاں تک کہ بعد وصال بھی اس نے اس مقام سے دُور ہونا گوارا نہ کیا۔ دریا کے دندے کی مناسبت سے یہ یگانۂ روزگار مردِ حق " بابا دندو شاہ " کے نام سے معروفِ خلائق ہوا۔

راہِ حق کے مجاہدوں نے یوں تو ایک سے ایک بڑھ کر مجاہدے کیے مگر اللہ اللہ، بابا دندو شاہ اہم ترین مجاہدے سے گزرے۔ آپ نے ساری زندگی ایک ہی حال میں گزار دی۔ ننگے سر، ننگے پاؤں نہ کسی سے کوئی مطلب نہ غرض۔ ذکرِ الٰہی کی محویت میں ہر وقت سرشار و مخمور۔ یہ جواں بخت جواں مرد

پچاس تک دریا کے کنارے بیلے ہی میں رونق افروز رہا۔ اپنے رہنے کے لیے نہ مکان بنایا نہ کٹی، اسی بیلے میں رین بسیرا کیا۔ سردی، گرمی، آندھی، بارش ہر حال میں اپنی ذات سے بے نیاز۔ یادِ حق میں محو و منہمک۔ کبھی کسی کے سامنے دستِ سوال دراز نہ کیا۔ نہ ہی کسی سے کسی قسم کی کوئی فرمائش کی۔ جنگل میں کوئی لنگر نہیں پکایا۔ مل گیا تو کھا کر شکر کیا نہ ملا تو بھی اللہ کا شکر کیا۔ شکوہ نہیں اور بیانِ انسانی توکّل کی ایک اُمید افزا حد ہے۔ ماشاء اللہ! توکّل و استغنا، جذب و مستی اور غیرت و حمیت کا یہ پیکر اھلِ نظر کی دُنیا میں درویش العصرؒ کے لقب سے معروف ہے اور درویش الدہر وہ ہوتا ہے جو کلیتاً تارک الدنیا ہو اور حقیقتاً اللہ

ہی کیطرف متوجہ ہو۔

دن مہینوں میں اور مہینے سالوں میں بدلتے گئے۔ موضع براہمی کے کسی فردِ بشر کو یہ علم نہ تھا کہ چودہ سال قبل ترک اختیار کرنے والا نوجوان آج کہاں اور کس حال میں ہے البتہ اس کا ذکر کسی نہ کسی انداز میں گاؤں کی محفلوں میں اکثر ہوتا رہتا۔ لوگوں کی زبانوں سے اپنے باپ کے فقرودرویشی کی باتیں سُن سُن کر آپ کے فرزند مستی حاکم کے دل میں اپنے والد کو دیکھنے اور ان سے ملنے کی خواہش بڑھتی گئی۔ جس وقت بابا دندوشاہ جذبِ مستی کی منزل طے کرنے گھر سے نکلے تھے اس وقت حاکم ابھی شکمِ مادر میں تھے اور چونکہ

ان کی ولادت بابا صاحب کے گھر سے چلے جانے
کے بعد ہوئی تھی اس لیے باپ بیٹا دونوں نے ایک
دوسرے کو دیکھا نہ تھا۔ آخر دل کے ہاتھوں مجبور ہو
کر چودہ سالہ حاکم آپ کی تلاش میں گھر سے نکل پڑا پھرتے
پھراتے وہ دریائے ستلج کے کنارے اسی جگہ آنکلا جہاں
بابا دندو شاہ مقیم تھے۔ حاکم کے دل نے گواہی دی کہ
وہ صحیح جگہ پر آگیا ہے۔ لوگوں سے پوچھا تو پتہ چلا کہ گزشتہ
چودہ برس سے ایک فقیر دریا کے کنارے بیٹھا محو
ذکر الحق ہے۔ حاکم اُدھر چل پڑا۔ اُسے دُور سے آتے
دیکھ کر بابا دندو شاہ نے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں کو بتایا
کہ جو نوجوان آ رہا ہے، وہ میرا لڑکا ہے حاکم نے بھی والدہ
کے بتائے ہوئے خدوخال کے مطابق آپ کو پہچان
لیا۔ سلام عرض کیا اور بتایا کہ میں فلاں جگہ سے آیا ہوں

میرا نام حاکم ہے اور میں آپ کا بیٹا ہوں۔ پوچھا !
کیسے آنا ہوا؟ عرض کیا "صرف ملاقات کے لیے"
فرمایا " ملاقات تو ہو گئی "

بہرحال اسے چند دن پاس رکھا، خوش ہو کر
گھر جانے کی اجازت دی اور ساتھ ہی فرمایا "اب
دوبارہ مجھ سے ملنے کبھی نہ آنا" گویا مال و جائیداد کی طرح
اولاد کی محبت بھی الٰہی محبت پہ غالب نہ آ سکی اور نہ
ہی آپ کی توجہ کو منزل کی جانب سے ہٹا سکی۔

دریائے ستلج کے بائیں کنارے کے قریب مندر
ملیک نامی ایک گاؤں تھا۔ زمانہ قدیم میں یہاں
ہندوؤں کا ایک مندر ہوا کرتا تھا۔ دریا نے رخ بدلا
مندر مٹ گیا مگر نام باقی رہا۔ اس مقام کے مشرق

اور مغرب کی جانب دو گاؤں تھے۔ چھوٹا کھنہ اور بڑا کھنہ۔ یہ دونوں دیہات تحصیل زیرا ضلع فیروزپور میں واقع ہیں۔ اس مقام پر دریا کا رُخ مشرق سے مغرب کو ہے۔ بابا وندو شاہؒ نے جذب سلوک کی نصف صدی پر محیط منزل اسی مقام پر طے کی۔

•••••••••••

بابا وندو شاہؒ کے عقیدت مندوں میں مُسلم اور غیر مسلم سبھی شامل تھے۔ اہلِ علاقہ کے لیے یہ بات ہمیشہ حیرت کا باعث تھی کہ وہ آپ کو بیک وقت کئی کئی جگہوں پر موجود پاتے تھے جبکہ آپ کا قیام ایک ہی جگہ پر تھا۔ عقیدت مند دُور دراز سے آیا کرتے، اپنی خدمت پیش کرتے مگر آپ کسی سے کسی خدمت کے طلبگار نہ ہوتے تھے۔ لوگ دُعا اور دَم کے لیے آتے، آپ

تھپکی دیتے اور کچھ پڑھ کر دم کر دیا کرتے مگر کسی سے کوئی نذرانہ قبول نہ کرتے۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتے اور یوں فیوض و برکات کا یہ سلسلہ شب و روز جاری رہتا۔ آپ کی گفتگو نہایت مختصر ہوتی۔ آپ نے عمر بھر اپنے قول و فعل سے کسی کی دل آزاری نہ کی۔ اگر کوئی کہتا بابا جی! روٹی کھلائیں؟ فرماتے تمہاری مرضی ہے۔ اگر کوئی پہننے کے لیے کپڑا پیش کرتا اور کہتا بابا جی! چولا پہن لیں۔ تو لے لیتے مگر سر اور پاؤں سے ہمیشہ ننگے رہتے۔

دریا کے کنارے جہاں آپ بیٹھ کر اللہ اللہ کیا کرتے تھے، اس کے قریب ہی احمد نمبردار کا کنواں تھا۔ آپ اکثر اس کنوئیں پر پانی لینے آیا کرتے اور یہیں نہا

میں لیا کرتے ۔ اگر کوئی شخص کپڑا پیش کرتا تو اسے
باندھ کر نہالیتے ورنہ اپنے پہنے ہوئے کپڑوں سمیت
ہی غسل فرمالیا کرتے ۔ دریا کے کنارے والی جگہ کے بعد
یہ کنواں ہی وہ واحد مقام تھا جہاں آپ دیر تک اور
اکثر بیٹھا کرتے ۔ احمد نمبردار آپ کا از حد احترام کرتا۔
وہ آپ کی ہستی کو علاقہ بھر کے لیے باعث برکت
خیال کرتا ۔

وصال سے کچھ روز قبل آپ احمد نمبردار کے ڈیرے
پر تشریف لے گئے ۔ فرمانے لگے :
نمبردارا! میرے کوچ کا وقت قریب آگیا ہے۔
آج سے آٹھویں دن میں اس دارِ فانی میں نہیں
رہوں گا ۔ مجھے تمہاری زمین سے ایک منجی (چارپائی)

کی جگہ درکار ہے۔
نمبردار حاجی سے بولا: بابا جی! میری بارہ گھماؤں
زمین ہے۔ آبادی کے مشرق میں بھی، مغرب میں
بھی اور قبرستان کے نزدیک بھی۔ آپ جتنی جگہ
جہاں سے چاہیں لے لیں، میں حاضر ہوں۔
فرمایا: نہیں نہیں، مجھے دریا کے کنارے — جہاں
میں نے رات دن اللہ اللہ کرنے میں گزارے —
ایک بیگہ کی جگہ درکار ہے۔
احمد نے ادب سے جواب دیا: بابا جی!
وہاں میرا کوئی رقبہ نہیں۔ وہ زمین پارس نامی مسلمان
کی ملکیت ہے جو چھوٹے کھتہ کا رہنے والا ہے۔
بابا دمڑو شاہ پارس کے پاس پہنچے اور اس سے بھی یہی
بات کی جو احمد نمبردار سے کہی تھی۔

پارس خوشی سے پھولا نہ سمایا۔ اس نے دریا کے کنارے سارے رقبے کی پیش کش کی مگر آپ نے فرمایا، نہیں، زیادہ نہیں، مجھے صرف ایک مجی کے برابر جگہ درکار ہے۔

دوسرے تیسرے دن معززینِ علاقہ اور نمبرانِ مدینہ کا اکٹھ ہوا۔ موقع پر جاکر آپ کی پسند کے مطابق پیمائش کرکے آپ کی آخری آرامگاہ کے لیے جگہ مختص کردی گئی اور بھرے مجمع میں پارس نے اپنی ساری زمین وقف کرنے کا اعلان کیا۔ لوگوں نے عرض کیا باباجی! یہ جگہ نہ لیں، یہاں چوہڑوں کی قبریں ہیں فرمایا "کوئی بات نہیں، وہ میری پائنتی کی طرف ہیں"

وصال کے دن بابا دندوشاہؒ حسبِ معمول احمد نمبردار

کے کنوئیں پر آئے۔ کپڑوں سمیت غسل فرمایا اور جسم کو خوب مل مل کر صاف کیا۔ نہانے کے بعد اسی ٹنڈ منڈ کیکر کے درخت سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے جہاں وہ اکثر بیٹھا کرتے تھے[1]

باباجی کو معمول سے زیادہ دیر تک وہاں بیٹھے دیکھ کر احمد کا ماتھا ٹھنکا کہ الٰہی خیر ہو۔ ملازموں کے ہمراہ بھاگ کر آپ کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ آپ کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر چکی ہے اور اس مردِ درویش کی آٹھ دن پہلے کہی ہوئی بات پوری ہو چکی ہے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

---

[1] وہ جگہ جہاں بابا دندو شاہؒ کا مزار ہے، فتح محمد بن جلال دین (حکیم محمد اقبال حسن مرحوم کے) پیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے نانا پدری بابا اکبر عرف اکو کی ملکیت تھی۔

یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح چاروں طرف پھیل گئی۔ چھوٹے بڑے سب گھروں سے نکل آئے۔ ہر زبان پہ باباجی کی درویشی اور فیض رسانی کا تذکرہ تھا۔ ہر دل فگار اور ہر آنکھ اشک بار تھی۔ نشان کردہ جگہ پر آپ کی کچی قبر تیار کی گئی۔ کفن دفن کے جملہ مصارف احمد نمبردار نے ادا کیے۔ قبر ایک مدت تک کچی رہی بعد ازاں پختہ مقبرہ تعمیر کردیا گیا۔ آجکل یہ جگہ خانقاہ کے نام سے مشہور ہے۔

آپ کے عقیدت مندوں میں جھنڈو عرف چپل قابلِ ذکر ہے جو آپ کا پہلا خلیفہ بنا۔ وہ قبر پہ چراغ جلاتا اور درگاہ شریف میں جاروب کشی کیا

کرتا۔ اس کے بعد یہ سلسلۂ خدمت اس کے خاندان میں جاری رہا۔ خُدّام کا سلسلہ یہ ہے :

غلام ــــ بُندو ــــ محمد سُلیمان دیگاں والا ــ خوشی محمد محمد ارشد ــــــ ــ

حالؒ حق کی طرف سے بندے کے دل پر وارد ہوتا ہے۔ کوئی بندہ اپنے ارادہ و اختیار سے نہ اسے وارد کر سکتا ہے نہ دُور۔ یہ کیفیت وہبی ہوتی ہے، کسبی نہیں۔ خضرِ راہ ایسے بندوں کے انتظار میں صدیوں کھڑے رہتے ہیں علائقِ دُنیا سے مُنہ موڑ کر، حق سے رشتہ جوڑنے والے اپنے مطلوب و محبوب کی محبت میں اس قدر وارفتہ ہو جاتے ہیں کہ دُنیائے دُوں کا کوئی منظر

انہیں اپنی طرف متوجہ نہیں کر سکتا۔ جسم الوجود کی خواہشات کا گلا گھونٹنا اور جیتے جی اپنے جنازے کی نماز پڑھ کر اپنی منزل کی ابتدا کرنا ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں۔ مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کی منزل سے گزرنے والے فقیروں ہی کو اللہ نے یہ شرف بخشا ہوتا ہے کہ وہ نہ غم میں طول ہوتے ہیں نہ راحت پہ مسرور۔ نہ تحسین پہ خوش نہ تحقیر پہ بیزار۔ یہی اور صرف یہی لوگ

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

کے راز سے آگاہ ہوتے ہیں۔ کوئی دوسرا ان کی ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ جذب و سلوک کی داستان کے یہ کردار ہر دور میں اپنا کردار ادا کرتے رہے ہیں ــــــــــ

تاریخِ عالم خود کو دُہرائے یا نہ دُہرائے
تاریخِ طریقت
خود کو ضرور دُہرایا کرتی ہے۔ ہمارے ہاں
ایک معروف قول ہے کہ
حال ماضی کا شاہد ہے۔ جو چیز
ماضی میں تھی، حال میں بھی ہے۔
اگر حال میں نہیں تو ماضی میں بھی نہ تھی
جس نے
ماضی کو دیکھنا ہو وہ حال کو دیکھے
اور
حال کو ماضی پہ فوقیت حاصل ہے

طریقت نے ایسے حال کو کبھی فراموش نہ کیا۔
کسی نہ کسی حال میں ہمیشہ زندہ رکھا۔
دُنیا میں ہر روز انسان جنم لیتے اور مر جاتے ہیں
مگر صاحبِ حال کبھی کبھی اور کہیں کہیں پیدا ہوتا ہے
نہ اس کی زندگی عام لوگوں جیسی ہوتی ہے نہ موت۔
وہ مر کر بھی نہیں مرتا بلکہ اس کا تذکرہ رہتی دُنیا
تک جاری و ساری رہتا ہے اور درویش الرحمٰن بابا ندُ
شاہؒ داستانِ طریقت کا ایسا ہی ایک روشن عنوان ہے
جسکی تابانی قیامت تک مدہم نہ ہوگی۔ — ماعلینا الاالبلاغ

واللہ اعلم بالصواب

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۸۹

مخلوق کی غیبت خالق کو ناپسند۔ بے حد ناپسند۔
مت کیا کرو........... باز رہا کرو۔

اللہ نے اپنی مخلوق کو رنگا رنگ حالوں
میں رکھا ہوا ہے۔ جو کسی کی بھی
کبھی غیبت نہیں کرتا، عنایات سے نوازا جاتا ہے،
بہترین عنایت ـــــ ذکرِ دوام، ماشاء اللہ!

یا حیّ یا قیّوم

المعتمد للحی القیوم
حافظ خیر الذاکرین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۲۹۰

تیرا خیال ہر خیال کو بھلا دیتا ہے

اسی طرح تیری یاد ـــــــ ہر یاد کو یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۲۹۱

زندگی کا کمال حضورِ اقدس واکرم جانم فدا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اِتّباع ہے ،
مقامات نہیں ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۲۹۲

مانگنے والوں نے تو کوئی کسر نہ چھوڑی !
جسے جو شے ملنی ہوتی ہے ، ارادتِ الٰہی
کے فضل وکرم سے ملا کرتی ہے !

اگرچہ ثواب سے وہ بھی خالی نہیں، مانگنے
والوں کو بھی درجہ بدرجہ ضرور دیا جاتا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
حافظ عبدالرزاق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۹۳

ایمان بالغیب ـــــــ کامل

یقین بالغیب ـــــــ کامل

اعتقاد بالغیب ـــــــ کامل

تینوں مل کر مکمل و اکمل۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
حافظ عبدالرزاق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۹۴

طریقت الاسلام کی ہمہ وقتی منزل ہیں:

اللہ ربّ العالمین

حاضر و ناظر

میرے آقا روحی فداہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

حاضر و ناظر

میرے شیخ الشیوخ

حاضر و ناظر

وما علینا الا البلاغ ، یاحی یاقیوم

المستمد من القلم
[illegible]

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۹۵

حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے ،

اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔
بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہے ، حکم کرے
اس کے حکم کو کوئی پیچھے ڈالنے والا نہیں ۔
اور وہی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے
بلکہ سارا اختیار خاص اللہ ہی کو ہے اور وہ
سب سے بہتر حاکم ہے ۔

الٰہی فرمان اللہ کے حکم کے تابع ہوتا ہے
کبھی نہیں ٹلتا۔ ہو کر رہتا ہے ۔
اپنا رُخ کبھی نہیں بدلتا ۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۹۹

توحیدِ الٰہی کا سبق از بر کر۔
اس دُنیا میں اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے،
جیسے ہو رہا ہے ـــــ اللہ ہی کی طرف سے
ہو رہا ہے۔
اللہ ہی مَالِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَہُمَا۔
اعتراض مت کیا کر۔
یہ توحید ہے
حکمتِ الٰہی کو کون پا سکتا ہے ؟
حکم اللہ کا ہے، اللہ کا حکم ہر حکم پر حاوی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ـــــ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے

تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ　　جس کی عظمت کے آگے

لِعَظَمَتِهٖ　　ہر چیز عاجز ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي　　اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے

ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ　　جس کی عزت کے سامنے

لِعِزَّتِهٖ　　ہر شے حقیر ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي　　اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے

خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ　　جسکی حکومت کے سامنے

لِمُلْكِهٖ　　ہر شے جھکی ہوئی ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي　　اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے

اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ　　جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت

لِقُدْرَتِهٖ　　کے مطیع کر رکھا ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص کہے : الحمد للہ الذی .... الخ

اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرماتے ہیں (اسے طبرانی نے "کبیر" میں اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے۔)

کنز العمال ۱۲، صفحہ ۳۰۹ شمارہ ۳۸۹۱ ۔ کتاب الفضل بر سنۃ ۱۴۰۳ مطبوعہ ۱۴۰۳/۳

الٰہی امریکا استقبال ـــــ خوش حال

یاحی ـ یاقیوم

[illegible]

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۹۷

تیری رضا پہ راضی رہنا
نہ کچھ سننا، نہ کچھ کہنا
طریقت کی حد

اعتراض ـــــ طریقت کی ضد
تسلیم کے ہمراہ
فضل ہوتا ہے،
کرم ہوتا ہے،
رحمت ہوتی ہے اور برکت۔
طریقت نے ـــــ صرف طریقت نے،
تیری رضا کا خندہ پیشانی سے
استقبال کیا
کسی کام میں اگر مگر نہ کیا۔ یا حیی یا قیوم

[illegible]

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۲۹۸

خلق کی طرف نہیں، خالق کی طرف جھک
اور ایسے جھک اور ایسے جھک کہ
پھر کسی مخلوق کے آگے جھکنے کی کبھی
حاجت نہ رہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ العزیز الغفور فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۹۹

ایمان بولا :

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لَہُ الْمُلْکُ

وَلَہُ الْحَمْدُ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۰۰

ایمان اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہوتا ہے!

ایمان نے جب بھی ایمان کو پکارا، موجود پایا

جب غیرت کے مقام پہ وارد ہوا، دم بھر کے لیے بھی مہلت نہ دی۔

جب عبرت کے مقام پہ اُترا، حد کر دی،

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۰۱

ایمان ہی تو مومن کا وہ سرمایہ ہوتا ہے
جس کے باعث ما سوا کو کسی خاطر میں نہیں لاتا،
یہی اس کا ہتھیار۔ مومن کے پاس ایمان
کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ العلی الاعلم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۰۲

ایمان نصرت کے بل بوتے پر اترایا کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۰۳

کسب کی دنیا میں ذکرِ دوام مایۂ نازِ کسب ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۰۴

مطمئن رہ ــــــــ اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ اللہ کے حبیب میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے الوداعی اور قیامت تک قائم و دائم اور زندۂ جاوید پیغام کا اصطلاحی نام ہے۔

مسکر ــــــــ بے نیلِ مرام

یا حی یا قیوم

المستند الحق الاعظم
حافظ عبدالحق فرقان

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۰۵

یہ عنایت جنگل کی میراث ہے،
جنگل ہی کو بچتی اور جنگل ہی سے فیضیاب

ہوتی ہے۔　　یا حیی یا قیوم

المحتاج للحی القیوم
حافظ حمید الرقیق

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۳۰۶

محبت نے محبت کو بارہا آزمایا۔
سرفہرستؐ —— اویس قرنیؓ
ملنے آیا تھا
ملاقات نہ ہوسکی
مایوس لوٹا　　　اور
قیامت تک تذکرۂ محبت کو جلا بخش گیا۔

مبارکًا مکرمًا مشرفًا

یا حیی یا قیوم

المحتاج للحی القیوم حافظ حمید الرقیق
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۲۰۷

محبّت، محب کے انگ انگ میں رچی ہوتی ہے، محبوب ہی محبّت میں کارفرما۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۰۸

محبّت کی دُنیا میں محبوب کا راج ہوتا ہے محبوب سے ملے نہ ملے، محبّت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ ——— جوں کی توں قائم۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۰۹

حیّ سے یہ جان پیدا ہوئی
قیّوم سے متحرک

یا حیّ یا قیّوم

المستمد [illegible]
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۱۰

واجد ـــ باری تعالیٰ کی مجذوبیت سے مسرور

یا حیّ یا قیّوم

المستمد [illegible]
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۱۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

ہر جمال کا منبع

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرٰزقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۱۲

اپنے دل سے تصدیق کر۔ اللہ تبارک تعالیٰ ذوالجلال والاکرام نے فرمایا:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ (الانعام ۵۹)

اور اسی کے پاس یعنی اللہ ہی کے پاس، غیب (کے تمام

خزانوں) کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا
اور اُسے جنگلوں اور دریاؤں (کی ہر شئے) کا علم ہے
اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اسکو جانتا ہے اور
زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی خشک
یا تر ایسی چیز نہیں مگر وہ کتاب روشن میں (لکھی ہوئی)
ہے۔　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۳۱۴

نہر کوئی چیز نہیں دریا ہی کی آبشار ہوتی ہے
اور دریا جھیل سے بہا کرتا ہے اور
جھیل اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی
ہوتی ہے　　یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم　فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۳۱۴

ھمّ و غم مَردوں کے پاؤں کے جوتے ہوتے ہیں اور جوتے ہمیشہ گرد آلود رہتے ہیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۱۵

ذکرِ الٰہی چار اقسام پر مشتمل :

و ۔ ذکرِ لسانی ——— کبھی زندہ ، کبھی مردہ

و ۔ ذکرِ قلبی ——— کبھی شافی الصدور
کبھی وساوس میں مسحور

و ۔ ذکرِ روحی ——— کبھی طاعت میں مسرور
کبھی معصیت میں رنجور

و ۔ ذکر تیری ــــــــ دائیں

بائیں

آگے

پیچھے

اوپر

نیچے

ہمہ وقت قائم دائم ۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمدللہ العلی العظیم
فاطمہ خیر النساء فیہ

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۱۶

شافی الصدور ــــــــ وساوس خناس سے دور

فقز الصدور ــــــــ ابتلا سے معمور

الحمدللہ العلی العظیم فاطمہ خیر النساء فیہ یاحیّ یاقیّوم

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۱۷

جس نے سدا تیرے پاس نہیں رہنا،
تیرا مال ہے ؟

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرفیق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۱۸

جب دین آتا ہے، دنیا کو بہالے جاتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرفیق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۱۹

جو دین سے محبت کرتا ہے، دین بھی اس سے۔

اپنے آپ کوئی بھی دُنیا کی محبت ترک نہیں
کرسکتا مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۰

قول
فعل
عمل
اور نیّت پاک ہوئی
اللہ کی رحمت ہوئی

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۱

اگر کوئی کراماً کاتبین کو ،
جو ہر وقت ہر کسی کے ہمراہ موجود رہتے
ہیں ، دیکھ لے یا محسوس کر لے
جیتے جی کبھی کوئی غلط حرکت نہ کرے ،
خاموش رہنے پر مجبور ہو جائے ۔

یا حی یا قیوم

المعتمد علی القیوم
خادم حمید الفاروقی
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۲

احدیت و غیریت
طریقت کی مشکل ترین منزل ہے اور
اللہ کی طرف سے عنایت ہوا کرتی ہے

احدیت جب غیریت میں سے گزر کر پاک ہوئی
احد کا مظہر بنی ۔
ازل تا ابد، اللہ نے کیا
اللہ کرتا ہے
اللہ ہی کرے گا
ہر شے اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں محکوم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ [illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۲۲۳

ہر کام ، ہر کلام ، ہر خیال
جو ذکرِ الٰہی کا معاون نہیں،
بیکار۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم حافظ [illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۲۴

سُبْحٰنَ الْعَزِيْزِ النَّصِيْرِ

ہر قسم کی ہر نُصرت اللہ ہی کے

قبضۂ قدرت میں ہے اور

وہی ہر قوت پہ قوی العزیز

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ حیّ القیوم
حافظ عبدالرزاق قریشی

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۹۲۲۵

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

ہر روح ــــ جیسے سمندر میں ایک بوند

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ حیّ القیوم حافظ عبدالرزاق قریشی

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۹۲۲۶

بندہ اپنی ضرورت کی ہر قسم کی ہر شے تیار
کرتا رہتا ہے
نہیں تو قبر کا زادِ راہ نہیں — کیا کتاب بے خبر

طریقت داخل ہوتے ہی بولی: قبر کا سامان تیار رکھ

فقر بولا:
سامان تیار ہے
صرف رحمت کا انتظار ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۲۲۷

کتاب کا تذکرہ محدود
چند اوراق پہ مشتمل
طریقت کا تذکرہ — سینہ بہ سینہ
دم بہ دم
اہلِ طریقت کی پیشوائی میں اول رہنما

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فانه خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۲۸

ذکرِ الٰہی کی محویت کے دوران
جنگل میں ننگے پاؤں رہنا

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ (طٰہٰ ۔ ۱۲) کی ایک موسوی تشریح ہے

الحمد للحی القیوم فانه خیر الرازقین

یاحی یاقیوم

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۲۹

ذکر کیا جاتا ہے، فکر وارد ہوتا ہے

ذکر کا مخزن و معدن — فکر

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۳۰

ہر انسان امرِ کُن سے

پیدا ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۲۱

مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اللہ کے کنبے کی

خدمت کر

احسان کر

اکرام کر

اور یہی بہترین شعار ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد علی الحق فاللہ خیر الراحمین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۲

جس نے بھی مُوتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا

کے راز کو پایا، بدی سے دُور ہوا ــ دُور، دُور، دُور

اور

نیکی کے قریب ہوا ــــ قریب، قریب، قریب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد علی الحق فاللہ خیر الراحمین

وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۹۲۲۲

عزم

استقامت سے آراستہ ہوا
بال بال سے خمار ٹپکنے لگا۔
لہرا لہرا کر چلا
اِٹھلا اِٹھلا کر بڑھا
غفلت کے پردے چاک کر کے
علائق کی زنجیریں توڑ کر
ہر شے سے منہ موڑ کر
موت و حیات سے بے نیاز
اپنی منزل کی جانب
دیوانہ وار بڑھتا چلا گیا
اُسکی ایک ہی جنبش سے

راہ کی رکاوٹیں دم توڑ گئیں
اسکی یلغار سے آگے
تند و تیز ریلے بھی ٹھہر نہ سکے
طوفان اس کا طواف کرنے لگے
گرداب خضر راہ بن گئے
ابلیس کا غرور خاک میں مل گیا
اسکی تنی ہوئی گردن جھک گئی
سارے منصوبے بکھر کر رہ گئے
ہتھیار دھرے کے دھرے رہ گئے
وسواس خناس کھسیانے ہو کر رہ گئے
اقتدار و دولت کا غرور گھٹنے ٹیک گیا
دنیا اپنی تمام رعنائیوں کے ساتھ
اس کے آگے ہاتھ باندھے کھڑی ہو گئی

مگر اُس نے آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا۔

(۱۹۴۵ء)

یاحی یاقیوم

[illegible]
[illegible]

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۳۳۴

صبح و شام نے کتنی کروٹیں بدلیں
دُنیا میں ایک سے ایک انقلاب آئے
زمانے نے رنگارنگ رنگتیں بدلیں
ہر شے بدلی مگر عزم

عزم اٹل ہوتا ہے، بدلا نہیں کرتا
پُرامید ہوتا ہے، مایوسی کا نام تک نہیں جانتا

ہواؤں میں ، دریاؤں میں
پہاڑوں میں ، صحراؤں میں
بستیوں میں، ویرانوں میں
ہر جگہ عزم کی شوکتِ اقتدار کا چرچا ہے

عزم کی ہیبت و جلال سے
دھرتی کا سینہ لرزاں
قدسی انگشت بدنداں
کائنات دم بخود
کارکنانِ قضا و قدر محوِ حیرت

عزم بولا :
میری واپسی کی میعاد صبحِ محشر تک ہے ،
میرے راستے سے ہٹ جاؤ !

عزم کی منزل تخت و سلطنت نہیں،
کچھ اور ہے
تختِ سلطنت عزم کی
منزل ہو ہی نہیں سکتی،
اس کا سانچہ تو عزم کی ہر
ٹھوکر پر بنتا بگڑتا ہے

یا حی یا قیوم

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيم

۹۲۲۵

مرد جب کسی کام کو کرنے کا عزم کر لیتے ہیں کر کے ہی رہتے ہیں ـــــ کبھی نہیں ٹلتے۔ ٹل سکتے ہی نہیں اگرچہ کوہ قاف کی وادی کو پار کرنا پڑے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۲۲۶

متحد ہو اور ہر قیمت پر ہو
کیا تم نہیں دیکھتے کہ بارش کے معمولی سے قطرے جب متحد ہو کر اُترتے ہیں، ہر شے کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جاتے ہیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَ اِلٰـهُ کُلِّ شَیْءٍ

جو بھی کَمَا حَقُّہٗ اس پر ایمان لایا،

مطلق ہوا، مسرور رہا، محفوظ ہُوا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاطمہ عبد الرزاق ...
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۲۸

یااللہ! تیری ساری مخلوق حاجت مند،

اور تُو ـــــ کُل کائنات کا قاضی الحاجات،

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاطمہ عبد الرزاق ...
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۳۹

کوّا ہر شے کھاتا ہے، چڑی مرف چوگا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۴۰

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ارض و سما کی کُل کائنات کی
جان اور جمیع علوم کا سرچشمہ!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۴۱

انسان ہی علم و حکمت، عشق و رقّت اور
علوم و فنون کا مظہر

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۲

★ میرے اللہ عزّوجل ذوالجلال والاکرام
بدیعُ السّمٰوٰتِ والارض
رَبُّ العالمین،

★ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
رَحْمَۃٌ لّلعالمین

★ اللہ کی کتاب قرآن حکیم وکریم وعظیم ومجید
ذِکْرٌ لّلعالمین

یا حیّ یا قیّوم

[illegible]
[illegible]

وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

۹۲۳۳

میرے آقا، میرے مولا
میرے دلبر، میرے جانی
روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے خیال میں محو رہنا ہی
میرا اُمید افزا درود ہے

یا حیی یا قیوم

محویت میں اسے
ذوقِ اکبر کے مترادف
شمار کیا
جاتا ہے

یا حیی یا قیوم

المستمد من الحی القیوم
حافظ عبدالرقیب

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

تیری عمر عزیز تھی ، عزیز تر۔
ایک انمول گوہر۔
خرافات و واہیات میں مشغول ہوکر
گھٹے میں رول دی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ علی النعم
فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۵

یاد ہی کی بدولت یاد ہوتی ہے۔
جو ، جسے چاہتا ہے ، یاد کرتا ہے۔
اسی طرح محبّت۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ علی التوفیق فاللہ خیر الرفیق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۳۶

ذکر کے بعد شکر لازم و ملزوم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ
کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۲۳۷

شکر وہ ہے جو اللہ کی رضا کو راضی کر لے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۲۳۸

تیرا نام سچّا
سُچّا
اُچّا
اور میں —— جھوٹا

یا حی یا قیوم

[illegible]
[illegible]

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۹۲۳۹

گنہ گار جب شرمسار ہوا، کرم سے نوازا گیا

جس نے بھی کرم پایا، شرم ہی کی بدولت پایا

یا حی یا قیوم
[illegible]

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۹۳۵۰

دنیا گوناگوں ۔ گنتی کے چند بندے ہوتے
ہوں گے جو کبھی جھوٹ نہیں بولتے
ورنہ ہر وقت ہر جگہ جھوٹ بولا جاتا ہے

جو کبھی جھوٹ نہیں بولتا ——— صادق

یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی الکرم
والله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۵۱

عہد کا پابند بامراد
عہد شکن نامراد۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی التوفیق فاللہ خیر الرفیق

واللہ ذوالفضل العظیم

فقر کے جملہ مدارج میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی محبت ہی پہ موقوف ہوتے ہیں اور
محبت ـــــــ الٰہی عنایت کے تابع

ــــــ * ــــــ

اور آپؐ کی ہی محبت کی بدولت یہ کائنات
معرضِ وجود میں آئی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

٩٣٥٣

نانا صلی اللہ علیہ وسلم ـــــ رحمتِ عالم
نواسہ علیہ السلام ـــــ رہبرِ عالم

یا حیّ یا قیوم
الحمد للہ الحی فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

شانِ مصطفیٰ ﷺ بزبانِ

حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس سرّہ العزیز

نمی دانم کہ آخر چوں دمِ دیدار می رقصم
مگر نازم بہ ایں ذوقے کہ پیشِ یار می رقصم

تو ہر دم می سرائی نغمہ و ہر بار می رقصم
بہ ہر طرزے کہ می رقصانیم اے یار می رقصم

بیا جاناں تماشا کن کہ در انبوہِ جانبازاں
بصد سامانِ رسوائی سرِ بازار می رقصم

خوش آں رندی کہ پامالش کنم صد پارسائی را
زہے تقویٰ کہ من با جبّہ و دستار می رقصم

اگرچہ قطرۂ شبنم نہ پوید بر سرِ خارے
منم آں قطرۂ شبنم بہ نوکِ خار می رقصم

تو آں قاتل کہ از بہرِ تماشا خونِ من ریزی
من آں بسمل کہ زیرِ خنجرِ خونخوار می رقصم
منم عثمانِ ہارونی کہ یارِ شیخ منصورم
ملامت می کند خلقے و من بردار می رقصم

یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۵۴

تیری قُدرت کی حکمت کے مناظر پرندوں
ہی نے دیکھے! پرندے ہی تیرے پہچانے
کے پیمانے۔　　　یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۵۵

رِندؔ بے ہوش نہیں، مدہوش ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاقد غیر الرّقیب

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۲۵۶

رِندیؔ

دانش کا نکھار
اخلاص کا معیار
محبت کا خمار
مجبرۂ انکسار
اَحَد کی طلبگار
ماسواہ سے بیزار

سالک سے بے نیاز
احدیت کی ہمراز
معرفت کی پاسبان
حقیقت کی ترجمان

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
والله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۵۷

مے کدے کی حاضری رند کی زندگی اور اس راہ میں چلنا اس کی منزل

رند رقص کرتا ہوا مے کدے پر حاضر ضرور ہوتا ہے۔ پلانا نہ پلانا ساقی کی مرضی پر موقوف۔

رند عطا و بلا سے کُلیتاً بے نیاز۔
عطا و اِبتلا، ساقی کے انداز۔
مقبولِ طریقت ——— انداز۔
اور یہ دونوں پُر لشاد۔

———

پی کر کبھی آپے سے باہر نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

المحتاج الى الدعاء عافاه خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

—— ۹۲۵ ——

خانقاہی نظام میں

قال ——— حال سے مزین
فکر ——— عمل سے توانا
عمل ——— اخلاص سے بھرپور
خبر ——— نظر سے معمور یا حی یا قیوم

المحتاج الى الدعاء عافاه خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۹۳۵۹

حضرت سرکار عارفِ طریقت عالم الحقیقت محبوب المصطفیٰ مکرم الرسول، قطب المشائخ، ولی الہند والسندھ، معدن الشریعت، مخزن الاسرار الحکمت، الشیخ الربانی الاشہب الصمدانی، حضرت خواجہ غریب نواز السید معین الدین والحق حسن سنجری الچشتی الاجمیری قدس سرہ العزیز کی جملہ تعلیمات کا نچوڑ، جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں، آپ کے اس وعظِ حسنہ میں موجود ہے جو آپؒ نے اپنے وصالِ مبارک سے چالیس یوم قبل بیان فرمایا۔ اپنے مریدین اور اپنے روحانی جانشین حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کو مخاطب کرتے ہوئے یوں ارشاد فرمایا :

و۔ محبت ہر کسی سے کرو، نفرت کسی سے نہیں

و۔ صرف باتیں تمہیں کہیں نہیں پہنچا سکتیں۔

و۔ اللہ اور مذہب کے بارے میں صرف باتوں کی بنا پر عمل کو ترک کر کے اتم ترقی کی شاہراہ پر کبھی آگے نہیں بڑھ سکتے۔

و۔ اپنی مخفی صلاحیتوں کو بروئے کار لاؤ اور پھر اپنی غیر فانی ہستی کی عظمت کو مکمل طور پر منکشف کرو

و۔ تمہارے اندر محبت داشتی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہو۔ تم جہاں رہو یا جہاں جاؤ، امن و سلامتی اور مسرت و شادمانی کا پرچار کرو۔ حق و صداقت کا شعلہ تاباں، محبت و الفت کی حسین کلی اور امن و سلامتی کا سکون بخش مرہم بن جاؤ۔ اپنے روحانی نور سے جہالت کے اندھیروں کو بھگا دو۔ جنگ و جدل اور فتنہ و فساد کے چھائے ہوئے بادلوں کو بکھیر دو۔

نیکی، باہمی اخوت و محبت اور یگانگت کی اشاعت کرو۔

و۔ اللہ کے سوا کسی سے اعانت طلب کرو نہ صدقات و خیرات اور نہ ہی کسی کی حمایت کے طالب ہو۔

و۔ امراء اور رؤساء کے درباروں میں کبھی حاضری نہ دو لیکن دُعا سے انکار نہ کرو۔

و۔ اگر تمہارے پاس حاجت مند غرباء و مساکین بیگان و یتامیٰ حاضر ہوں تو ان کی مدد کرو۔

و۔ ہندوستان کے لوگوں کی بلا تمیز مذہب و ملت خدمت کرنا امن و سلامتی کا واحد مقصد و مُدعا ہو فرض شناسی کے جذبہ کے تحت اس کام کو جاری رکھو تاکہ مجھے بطور آپ کے پیر و مُرشد

آپ کی کسی کوتاہی کے باعث قیامت کے دن
اللہ ربّ العزّت کے حضور شرمندہ نہ ہونا پڑے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
حافظ حمید اللہ فرحت

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۶۰

سُبل السّلام کی انتہا — جُملہ منہیات سے اِجتناب

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
حافظ حمید اللہ فرحت

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۶۱

دُنیا میں کوئی بھی شخص کبھی تنہا نہیں ہوتا۔

یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیّوم حافظ حمید اللہ فرحت
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۶۲

راز تین قسم کے ہوتے ہیں
۱- ہر کسی کو بتا
۲- صرف طالبِ حق کو بتا
۳- کسی کو کبھی مت بتا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ حیّ القیّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۳۶۳

لوح بھی تیری، قلم بھی تیرا
اور تُو ہی ہر شے پہ قادر المقتدر۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ حیّ القیّوم فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۲۶۴

دوست بھی بھلا دوست سے کوئی سوال کیا کرتا ہے؟
ہرگز نہیں
زیب نہیں دیتا
محبت میں فرمائش کا جواز نہیں ہوتا۔
دوست کی دوستی محبت تک محدود۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۲۶۵

سُورۃ فاتحہ قرآنِ عظیم ہے
منازل :

کمترین	۷ مرتبہ
بہترین	۱۰۰۱ مرتبہ

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تورات، انجیل، زبور اور قرآن میں سورۃ فاتحہ جیسی کوئی سورت نازل نہیں کی گئی اور یہ سات آیات ہیں، (ہر رکعت میں) بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہ قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

(سُنن الدارمی / کتاب العمل بالسنۃ، ج ا [illegible])

و۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ایسی جزا اور ثواب دیتی ہے کہ اس کے برابر سارے قرآن میں اور کوئی سورت نہیں دیتی۔ اگر میزان کے ایک پلڑے میں سورۃ فاتحہ رکھی جائے اور دوسرے پلڑے میں باقی قرآن رکھا جائے تو

سورۃ فاتحہ باقی قرآن سے سات گنا زیادہ معنی ہوگی

(کنز العمال / کتاب العلم بالسنۃ ج ۱ ص ۸۷۸)

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت اُبَی بن کعب
رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے۔ جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُبَی، اُبَی!
وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ چنانچہ وہ جناب
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ تو ہوئے
مگر کوئی جواب نہ دیا۔ پس وہ ہلکی (مختصر) نماز پڑھ
کر جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف مڑے
اور عرض کیا السلام علیک یا رسول اللہ (صلے اللہ
علیہ وسلم)۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
وَعَلَیْکَ السَّلَام یا اُبَی! جب میں نے تمہیں کہا

تو تم نے جواب کیوں نہ دیا؟ انہوں نے عرض کیا
یا رسول اللہ! (صلے اللہ علیہ وسلم) میں نماز میں تھا۔ (تو)
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے
مجھ پر جو وحی بھیجی ہے (یعنی قرآن کریم) کیا اس میں تمہیں
یہ حکم نہیں ملا کہ "اللہ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ
وسلم کی پکار کا جواب دو جب کہ وہ زندگی عطا کرنے
کے لیے تمہیں بلائیں" لہ
حضرت اُبَی رضی اللہ عنہ نے کہا۔ ہاں (یا رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم! یہ حکم تو میں نے قرآن کریم میں دیکھا
ہے) اور (میری اس لغزش سے در گزر فرمائیے) آئندہ
انشاءاللہ! کبھی ایسا نہ کروں گا۔ جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایک

لہ سورۃ الانفال آیت ۲۴ (مترجم)

ایسی سورۃ بتادوں جس کی مثل نہ توراۃ میں اتری نہ انجیل میں، نہ زبور میں اور نہ قرآن میں ؟ انہوں نے عرض کیا : ہاں یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ! (ایسی سورت تو ضرور بتلایئے) حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے (حضرت ابی ؓ سے) فرمایا، تم نماز میں قرآن کیسے پڑھتے ہو؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس پر حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے اُمّ القرآن (سورۃ فاتحہ) پڑھی۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس ذات کی قسم ! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے ، اسکی مثل (کوئی سورۃ) نہ توراۃ میں اتری ہے نہ انجیل میں، نہ زبور میں اور نہ قرآن میں۔ اور یہ سات (آیتیں) ہیں مثانی (بار بار دہرائی جانے والی آیات) قرآن عظیم میں سے (اس قرآن عظیم میں سے)

جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

(جامع ترمذی / کتاب العلم بالسنۃ جلد ۲ صفحہ ۱۱۵)

و۔ حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاتحۃ الکتاب (یعنی سورۃ الحمد) ہر بیماری سے شفا ہے۔

(سنن الدارمی / کتاب العلم بالسنۃ جلد ۲ صفحہ ۹۶)

و۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں کسی منزل پر ٹھہرے۔ ایک آدمی آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب آیا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف توجہ فرمائی اور فرمایا:

کیا میں تجھے قرآن کی سب سے زیادہ فضیلت والی

سورت نہ بتاؤں؟ پھر آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے الحمد للہ رب العالمین (یعنی سورۃ فاتحہ) پڑھ کر سنائی۔

(المستدرک للحاکم/کتاب العلم بالسنۃ ج ا ص ۸۲۵)

و۔ حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سورۃ فاتحہ زہر سے شفا دینے والی چیز ہے

(کنز العمال/کتاب العلم بالسنۃ ج ا ص [illegible])

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ وحدہٗ لاشریک نے مجھے عطا کیا جو مجھ پر احسان کیا (اس نے فرمایا) میں دیتا ہوں تجھے سورۃ فاتحہ اور میرے

عرش کے خزانوں میں سے ہے اور پھر میں نے
اسکو اپنے اور تیرے درمیان بانٹ دیا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ: ج ۱، ص ۵۲۶)

و۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اللہ تعالے قطعی فیصلہ کے مطابق ایک قوم پر
عذاب بھیجنے والے ہوں گے کہ اسی اثناء میں ان
کے بچوں میں سے کوئی بچہ قرآن میں سے الحمد للہ
رب العالمین (سورۃ فاتحہ) پڑھے گا پس اللہ تبارک و
تعالیٰ اس (سورت) کو سن کر (اسکی برکت سے) ان
لوگوں سے عذاب کو چالیس سال تک ملتوی کر دیگا۔
(ٹال دیگا)   (تفسیر الکشاف / کتاب العمل بالسنۃ: ج ۱، ص ۵۲۶)

یا حی یا قیوم
المعتمد علی القیوم   فاطمہ حمید الدقیق
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۶۶

جب تک تین چیزیں حاصل نہیں ہوتیں،
آدمیت وانسانیت وبشریت تشنۂ تکمیل
رہتی ہے

★ نفع دینے والا علم
★ مقبول عمل
★ طیب رزق

یہ نشان سامنے رکھ !

۱- یہ علم جو میں حاصل کر رہا ہوں، نافع ہے؟
۲- کیا یہ عمل، جسے کہ میں شروع کر رہا ہوں، قبولیت کے معیار کے مطابق ہے۔ ؟
۳- کیا یہ روزی، جسے کہ میں کھا رہا ہوں، طیب ہے ۔ ؟

اِنشاءاللہ نافع علم،
مقبول عمل اور طیب رزق
کے عنایت کی توقع!
یا حی یا قیوم

الحمد للہ الغنی فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۷

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم معلمِ انسانیت

انسان کو مہد سے لے کر لحد تک جن مراحل و معاملات سے واسطہ پڑتا ہے، سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سب کے لیے نہ صرف صحیح، واضح اور مکمل تعلیم فرمائی بلکہ عملی نمونہ پیش کر کے خُلقِ عظیم کی مثال بھی قائم کر دی اور خالقِ کائنات نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل کو اُسوۂ حسنہ کی سند عطا کی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ زور حصولِ علم

پر دیا۔ علم حاصل کرنا ہر مومن مرد اور مومن عورت کے لیے لازمی قــرار دیا۔ اور تاکید فرمائی کہ حصولِ علم کے لیے چاہے چین جیسے دُور افتادہ ملک تک جانا پڑے تو بھی گریز نہ کرو کیونکہ اہلِ علم کو دوسروں پر اتنا شرف ہے جتنا کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک معمولی انس پر اور انسانوں میں بہترین انسان وہ ہیں جو علم حاصل کرتے ہیں یا علم سکھاتے ہیں۔ علم ہی شرفِ انسانیت کا باعث ہے اور آج کی تمام ترقی اور روشنی علم ہی کی مرہونِ منت ہے۔ حصولِ علم کی تاکید کے بعد آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے علم پر عمل کرنے کی تاکید فرمائی۔ عالمِ باعمل کو عابد پر فوقیت دی اور بے عمل کو "بادیہ" کی وعید فرمائی کیونکہ علم کو عمل میں لاکر ہی انسان انسان بن سکتا ہے۔

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے والدین سے سلوک ہمسایوں سے تعلقات سودمروں سے میل جول کے طریقے سکھا کر مثالی معاشرہ قائم کرنے کا راستہ دکھا دیا۔ اسی طرح مظلوم ترین طبقہ عورت کو اس کا صحیح مقام دلایا۔

جھوٹ، غیبت، بخل، حسد، چوری، ڈاکہ، زنا، شراب، جوا، سود اور قتل کی ممانعت فرما کر معاشرتی برائیوں کی بیخ کنی کر دی۔ سچ، خلوص، اخوت اور حسن سلوک کا سبق دے کر بہترین معاشرہ کی داغ بیل ڈال دی۔

ظاہر کی صفائی کے لیے مسواک، کپڑوں کی پاکیزگی طہارت، وضو اور غسل کے طریقے سکھائے، صحت مند جسم کے لیے ان پر عمل کرنا ہی کافی ہے۔

غربا، مساکین، یتامیٰ اور بے سہارا بیوگان کے گزر اوقات کے لیے اغنیاء پر زکوٰۃ فرض کردی۔

خیرات و صدقات پر زور دیا، فطرانہ اور قربانی بھی اسی مقصد کے لیے سکھلائیں۔

سرورِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات مکمل ضابطۂ حیات ہیں۔ مگر ہم اپنے محسنِ اعظم و معلمِ اعظم کی تعلیمات پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ یہی ہماری بے وقعتی کا سبب اور بے سروسامانی کا باعث ہے۔ کیا ہماری بیداری کا وقت ابھی نہیں آیا؟

در در کی ٹھوکروں سے بچنے اور ذلت و رسوائی کے گرداب سے باہر نکلنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم اپنے آقائے نامدار کی تعلیمات کو اپنائیں اور کسی حال میں بھی ان سے روگردانی نہ کریں۔ وما علینا الا البلاغ یا حی یا قیوم

[illegible]

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۶۸

کل کائنات کے رسولِ اکرمؐ ـــــ اُمّی
کمال کی حد نہیں تو کیا ہے ؟
بے مثل نہیں تو کیوں نہیں ؟ یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی احسانہ فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۶۹

اللہ کے دین اسلام کی کماحقہٗ اتباع سے
محیر العقول ایجادات کا ظہور یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی احسانہ فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۷۰

خرافات و واہیات کے باعث
ذکر کی توفیق سلب
کر لی جاتی ہے ! یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی احسانہ فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۷۱

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

"شے" میں کُل کائنات کی ہر شے شامل ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۷۲

الٓمّٓ
اَللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ

***

کائنات کی کوئی بھی شے

حیات و اقامت کی منکر نہیں۔
ہر ذی روح متعارف ۔

پتہ پتہ، ذرہ ذرہ میں الحی القیوم کا نُور
رچا و بسا ہوا ہے
لیکن سب جانتے نہیں
اسی لیے پہچانتے نہیں

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۲۷۳

اسمِ اعظم یا حیُّ یا قیوم کی عظمت کا اسرار:
سمعنا و جمیعا منہیات سے اجتناب ۔

اور یہ اہم ترین باب ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۴

روح ——— طاہر
سینہ ——— مکدر
معدہ ——— غلیظ

بِسْمِ اللّٰہِ ۝
اللہ کے نام سے

حضرت علی ابن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!
جس وقت تم میں سے کوئی شخص پاخانہ میں
داخل ہو تو جنوں کی آنکھوں اور انسانوں کی شرمگاہوں
کا پردہ یہ ہے کہ کہے　بسم اللہ

(جامع الترمذی / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۳)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں گندی ناپاک روحوں سے

وَالْخَبَائِثِ ۰

وہ مذکر ہوں یا مؤنث

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ان پاخانوں
میں شیاطین اکثر آیا کرتے ہیں تو جب تم میں سے
کوئی شخص پاخانہ کو جائے تو کہے۔ اعوذ باللہ ..... الخ

(سنن ابو داؤد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۳)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں گندی ناپاک روحوں سے وہ مذکر

وَالْخَبَآئِثِ ۝

ہوں یا مؤنث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو کہتے۔ اللّٰھم انی ...... الخ

(جامع ترمذی / کتاب العلل بالسنۃ ج۲ ص[illegible])

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الرِّجْسِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں پلیدی سے

النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطَانِ

نجاست سے نجاثت سے خباثت والے شیطان

الرَّجِیْمِ ۝

مردود سے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا میں
داخل ہوتے تو پڑھتے اللّٰھُمَّ اِنّی .... الخ

(عمل الیوم واللیلۃ / کتاب عمل الیوم واللیلۃ ۲۰، صفحہ ۲۴)

یَا ذَا الْجَلَالِ ؁

اے بزرگی والے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا میں داخل
ہوتے تو فرماتے ۔ یا ذا الجلال.....

(عمل الیوم واللیلۃ / کتاب عمل الیوم واللیلۃ ۲۵ صفحہ ۲۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم کو

الْحَزَنَ وَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ۝

اور تکلیف کو دُور کر دیا اور ہمیں عافیت بخشی۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے باہر آتے وقت پڑھتے۔ الحمد للہ .... الخ

(عمل الیوم واللیلۃ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۳۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْسَنَ اِلَیَّ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اوّل و آخر

فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ ۝

میں مجھ پر احسان کیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے
باہر نکلتے وقت پڑھتے - الحمد للہ .... الخ

(عمل الیوم واللیلۃ / کتاب الحل بالسنۃ ج ۳ صـ۳۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے چکھائی مجھے اس (کھانے)

لَذَّتَہٗ وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَہٗ

کی لذت اور باقی رکھی مجھ میں اسکی قوت

وَاَذْھَبَ عَنِّیْ اَذَاہُ ۝

اور دُور کی مجھ سے اس کی اذیت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت
الخلاء میں داخل ہوتے تو پڑھتے - اللھم انی

اعوذ بک من الرجس النجس الخبیث المخبث
الشیطان الرجیم -

پھر جب باہر تشریف لاتے تو پڑھتے الحمد للہ ۔ الخ

(عمل الیوم واللیلۃ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۳۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَہٗ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اسکی

وَاَبْقٰی فِیَّ مَنْفَعَتَہٗ وَاَخْرَجَ

لذت سے نوازا اور اسکی منفعت بخش چیزیں مجھ میں

عَنِّیْ اَذَاہُ ۝

باقی رکھیں اور تکلیف دہ چیز مجھ سے خارج کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جلیل القدر نبی حضرت نوح علیہ السلام جب بھی بیت الخلاء سے باہر آتے تو یہ پڑھتے تھے۔ الحمد للہ ...... الخ۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۳۳/۳۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف

مَا يُؤْذِيْنِيْ وَاَمْسَكَ عَلَيَّ

چیز کو دُور فرما دیا اور نفع بخش چیز کو میرے لیے

مَا يَنْفَعُنِيْ ۔

بحال رکھا۔

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے باہر نکلے تو یہ پڑھے۔

الحمد للہ .... ا ہ

(کنز العمال رکتاب الحمل واسنۃ ج ۲ صفحہ ۳۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْرَجَ عَنِّیْ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ

مَا یُؤْذِیْنِیْ وَ اَمْسَکَ

چیز کو نکالا اور مجھ میں نفع بخش چیز

عَلَیَّ مَا یَنْفَعُنِیْ ۰

کو باقی رکھا ۔

حضرت طاؤسؒ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں آئے تو اُسے چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کے قبلہ کا احترام کرے یعنی نہ اسکی طرف رُخ کرے اور نہ اسکی طرف پیٹھ کرے ۔ پھر تین پتھروں یا تین لکڑیوں یا مٹی کی تین مُٹھیوں کے ساتھ صفائی کرے پھر یہ پڑھے ۔ الحمد للہ .... الخ

(کنز العمال/کتاب الطہارۃ جلد ۹ ص ۳۲۰ حدیث ۲۶۴۴۳)

غُفْرَانَكَ ۝

میں تیری بخشش چاہتا ہوں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ سے باہر تشریف لاتے تو پڑھتے۔ غفرانك ......

(سنن ابی داؤد / کتاب الغسل باب سنہ ج م ص ۳۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف

الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ ۝

دور کی اور مجھے عافیت عطا کی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء

سے باہر تشریف لاتے تو یہ کلمات پڑھتے۔

الحمد للہ .... الخ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ حسبنا الرقیب

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۵

"بگ بین"

معروف کلاک تھا،

پُرزے بدل گئے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ حسبنا الرقیب

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۶

جس کام کو کوشش سو سال میں بھی نہیں
کر سکتی ، "کرم" دم بھر میں کر
دیتا ہے ۔ تیرے کرم کی کوئی حد نہیں

یا اکرم الاکرمین

تیرا کرم مکمل اور تو کریم بے مثال ہے۔

یا حی۔ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

رَبَّنَا	اے ہمارے رب
وَجْهُكَ	تیری ذاتِ مقدس
اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ	سب سے بزرگ ذات ہے
وَجَاهُكَ	اور تیرا رتبہ

اَكْرَمُ الْجَاهِ — ہر رتبے سے بڑا
وَعَطِيَّتُكَ — اور تیرا عطیہ
اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ — ہر عطیے سے افضل ہے

(کتاب الحل بالمترجم صلاا۲)

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم
حافظ خیر الارقمی

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۷

حیات ——— جدوجہد
موت ——— باقیات الصالحات

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم
حافظ خیر الارقمی

واللہ ذو الفضل العظیم

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ	اللہ کے نام سے،
لَا یَضُرُّ	نہیں نقصان پہنچا سکتی
مَعَ اسْمِہٖ دَاءٌ	جس کی برکت سے کوئی بیماری

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ صفحہ ۹۲)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۸

سونے کے وقت جاگنا
اور جاگنے کے وقت سونا
عجب نہیں تو کیا ہے ؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۹

محبت کی وکالت میں جو بھی کسی سفر پہ
گامزن ہوا ، محبت نے اسے
کبھی رد نہ کیا۔ یاحی یاقیوم

المستمد للحي القيوم فاقد حبيب الرشيد

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۹۲۸۰

تیری محبت میں جو بھی محو رہا، تر گیا۔ یاحی یاقیوم

المستمد للحي القيوم فاقد حبيب الرشيد

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۹۲۸۱

تیرا جمال ـــــــ بے قدر مسافر کی دلجوئی کی حد

یاحی یاقیوم

المستمد للحي القيوم
فاقد حبيب الرشيد

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۹۲۸۲

توجّہ ہی کی بدولت بندہ متوجہ ہوتا ہے

یا حیّ یا قیوم

المستمد للحق القیوم
حافظ عبدالرقیب

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۸۳

تم عام گزرگاہ کے مسافر ہو
آنے جانے والوں کی طرف متوجہ نہ ہوا کرو
ہر کسی کو خاموش دعا سے رخصت کیا کرو

یا حیّ یا قیوم

المستمد للحق القیوم
حافظ عبدالرقیب

واللہ ذوالفضل العظیم

اِنتساب

اِلیٰ

حضرۃ الاقدس، حبیب اللہ و محبوب حبیب
رب العالمین (صلے اللہ علیہ وسلم) القائم اللیل
و النہار، صائم الدھر، العابد الزاہد، محب الاسلام
والمسلمین، المقبول عند المقربین، العارف الربانی
و صابر الولی الحقانی، سیدنا و مولینا و ابینا و
مخدومنا و مطاعنا و ہادینا و صاحب ارشادنا
السید المخدوم (بکلّ الدیار)

حضرت

علاء الدین علی احمد صابر الکلیری

رضی اللہ عنہ و ادام اللہ تعالیٰ برکاتہ و امدّنا

فیوضہ الی یوم الدین

۹۳۸۴

صابر صاحبؒ سے رخصت ہو کر
ایک گمنام فقیر
مسلسل چالیس سال
"مہاجر الیٰ اللہ" کی منزل پہ
گامزن رہا
اِس سفر میں ، اُس نے
کیا کیا نہیں دیکھا !
رنگا رنگ عجائبات نظر سے گزرے
اَنگنت واقعات پیش آئے
اور انوکھے تجربات حاصل ہوئے
تحقیر آمیز کلمات سنے
تضحیک برداشت کی

بھڑکیاں سہیں
ٹھوکریں کھائیں
در در کی خاک چھانی
خاک بسری کی حد ہوگئی
اور توہین کی بھی۔
اسکی بے داغ معصومیت کو
تہمت کا نشانہ بنا کر
رسوا کرنے میں کوئی کسر چھوڑی
اسکی ناکردہ گناہی پہ
اس کا تمسخر اڑانے کا
کوئی موقعہ جانے نہ دیا
اسکی توہین
ان کا دلچسپ مشغلہ تھا

اور تذلیل ـــــ دلپسند شعار

هر تمیز سے بے پروا ہو کر
در در پھرنا
پھرتے ہی رہنا
ٹھوکریں کھانا
کھاتے ہی رہنا
گرنا ، سنبھلنا
رکنا ، بڑھنا
الٹنا ، پلٹنا
تڑپنا ، پھڑکنا
اور قدم قدم پہ لڑکھڑانا
ہماری طریقت میں ایک چُنی ہوئی منزل ہوتی ہے

طویل ترین
مشکل ترین
مجرّب ترین

دیکھنے میں ——— رابعۂ درگاہ
حقیقتاً ——— مقبولِ بارگاہ
بظاہر ——— تحقیر کا مجسمہ
بباطن ——— توقیر کا پیکر

اگر اس منزل میں
قدم قدم پہ
عاطفت و ملاطفت
شفقت و عنایت
اور رہبری و دستگیری

اُس فقیرِ بے نوا کے
شاملِ حال نہ رہتی
تو وہ عاجز و درماندہ
اس کٹھن منزل پہ
اتنی مدّت تک
کیونکر گامزن رہتا!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ القدیر
[illegible]
وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۳۸۵

چلتے چلتے رستے میں ایک پتھّر ملا۔
ٹھوکر سے بچنے کے لیے اٹھا کر، دُور
پھینکنے لگا۔ ذرا رکا۔ دیکھا
کسی انوکھی قسم کا سنگریزہ ہے

صاف کیا ، دھویا تو دیکھا کہ
وہ ایک گوہر تھا — نایاب گوہر

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاطر خیر النار قسمہ
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۸۶

دیکھتا ہے ، لیکن کسی کو بھی
دِکھا نہیں سکتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاطر خیر النار قسمہ
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۸۷

ایک صاحب کا تکیہ کلام تھا ، بار بار دہراتے

اور کہیں لکھنے پر مجبور ہو گیا)

"وہ سونے کی چڑیا ہے۔ جو اسے پکڑتا ہے،

اڑ جاتی ہے"

واہ رے سونے کی چڑیا! اللہ سے ڈر،

اور توبہ کیا کر۔

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۸۸

جو عمل تیرے نزدیک جہنّم رسا ہے،

میرے نزدیک جنّت کی کلید۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۸۹

حق و باطل

اپنا کوئی وجود نہیں رکھتے
دونوں قوتیں
انسانی کردار میں نمودار ہو کر
ازل سے دست و گریباں
ابد تک رہیں گی

حق و باطل کی تلواریں
بارہا آپس میں ٹکرائیں
ہمیشہ
حق
غالب رہا

نہ پہاڑ اسکی راہ روک سکے

نہ طوفان

انسانی تاریخ کا ایک ایک ورق

پہاڑوں کی ایک ایک چوٹی

دریاؤں کی ایک ایک لہر

ریت کا ایک ایک ذرّہ

گواہ ہے کہ

حق

کے متوالے

سربکف

کفن بردوش

میدانِ کارزار میں نکلے
اور نکلتے ہی رہے

ان کی ہیبت سے
کفر و باطل کے ایوانوں میں
لرزہ طاری ہو جاتا
بڑے بڑے شہ زور
حق کا رعب و جلال دیکھ کر
تھرّا اٹھتے !

حَقّ
نے

طرح طرح سے
اور ہر طرح سے
اپنے نام لیواؤں کو آزمایا
کبھی آرے سے چروا کر
کبھی شکمِ ماہی میں محبوس
کر کے
کبھی بھٹ جھونکا کر
کبھی جسم میں کیڑے ڈلوا کر
کبھی مصر کے بازار میں بکا کر
کبھی جیل خانے بھیجوا کر
کبھی بے کسی میں آزما کر

کبھی تختِ شاہی پہ بٹھا کر

کبھی حِـرا میں رُلا کر
کبھی ثور میں چھپا کر
کبھی اُحد میں دانت تڑوا کر
کبھی عرش پہ بُلا کر
کبھی نانا کے کندھوں پہ بٹھا کر

کبھی کربلا میں نیزے پہ چڑھا کر

کبھی بازو کٹوا کر
کبھی کھال کھنچوا کر

کبھی سرِ دار لٹکا کر

کبھی سرِ راہ لٹوا کر

مگر
ہر بار
حق نے
لہو کی ہر بوند
شہادت گہِ اُلفت میں
نچوڑ دی
منزلِ حق
کے راہی نے
اپنا رستہ
بڑی شان سے
طے کیا ـــ
نہایت ہی شان سے۔

حق

کبھی زکریاؑ ـــــ کبھی یحییٰؑ
کبھی ابراہیمؑ ـــــ کبھی موسیٰؑ
کبھی خبیبؓ ـــــ کبھی عباسؑ
کبھی حُرؓ ـــــ کبھی حسینؑ

باطل

کبھی بخت نصر ـــــ کبھی شداد
کبھی نمرود ـــــ کبھی فرعون
کبھی یزید ـــــ کبھی عمر سعد

اِس کا نام

کچھ بھی ہو،

آج تک

حق

کے آگے نہ ٹھہرا

نہ

قیامت تک

ٹھہر سکے گا!

یا حیّ - یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
حافظہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۹۰
اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے :
قرآنِ کریم کی تلاوت ــــ نُورٌ علیٰ نور
ہمزاد و مؤکلات کی تسخیر کے لیے :
اللہ کے بندو !
باز رہا کرو
یا حیّ یا قیّوم
واللہ ذو الفضل العظیم

بحرِ ظلمت میں ڈوبا ہوا انسان جب
قطعی نا اُمید ہو جاتا ہے
زندگی کے کوئی آثار باقی نہیں رہتے

اللہ ربّ العٰلمین کی رحمت
اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی شفقت کی غیرت
(گوارا نہیں کرتی — کر سکتی ہی نہیں
کہ وہ ڈوب جائے)
کبھی ڈوبنے نہیں دیتی!

یا حیّ یا قیوم

المستمد من الحی القیوم
حافظ عبدالرحمٰن

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۹۲

اللہ نے بندے سے بندہ پیدا کیا اور بندے ہی نے بندے کو بندہ بنایا اور اسے اللہ تک پہنچایا۔ بندہ نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا۔ کائنات میں اندھیرا چھایا رہتا۔ بندے ہی نے زندگی کو روشن کیا۔ یا حیّ یا قیوم

الانسان —— عین الوجود
والسبب فی کلّ موجود یا حیّ یا قیوم

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۹۳

اللہ کا حکم، ہر وقت، ہر جگہ
جاری ساری
طاری

اس کے حکم کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔
ہر شے اللہ کے حکم کے تابع
اس کے حضور میں ذلیل و زبوں
کوئی بھی شے خودسر نہیں !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله حسبنا الرقیب
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۲۹۴

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ
فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُونَ ۝ (البقرة ۱۸۶)

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝ (ق ۱۶)
وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ (الحدید ۴)

جد و جہد انسانی فطرت میں داخل ہے ورنہ
جب تک پردہ نہیں اٹھتا، کوئی کیسے انہیں
دیکھ سکتا ہے ـــــ ؟

ـــــ*ـــــ

جد و جہد فطرت بھی ہے، مطلوب بھی۔
ہر کوئی کہتا ہے آتے جاتے کو دیکھ
اندر دیکھ ، باہر دیکھ
دیکھا تو نہیں نا کسی نے ؟
اگر دیکھ لیتا ....

یا حیُّ یا قیّوم

[illegible]
[illegible]
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۹۲۹۵

کتاب العمل بالسنۃ المعروف بہ ترتیبِ شریف ہماری زندگی کی جد و جہد نہیں، عنایتِ الٰہیہ ہے ماشاء اللہ!

ہمیں ہمارے اللہ تبارک تعالیٰ عزّ و جلّ ذو الجلال والاکرام ذو الفضل العظیم نے اپنی منزل کے انتخاب کی سعادت بخشی!

اللہ ہی نے ہمیں اس انتخاب کو کتاب کی صورت میں شائع کرنے کی توفیق عنایت فرمائی

اور پھر اللہ ہی نے اپنے خاص لطف و کرم

احسان ہے ہم گنہ گاروں کو اس
منزل پہ گامزن ہونے کی توفیق
عنایت فرمائی !
گویا یہ ساری جدوجہد
اللہ ہی کی طرف سے اور
اللہ ہی کے لیے ہے !
اللہ کے سوا، اللہ کی قسم!
کوئی اور غرض و غایت مطلق نہیں۔
واللہ باللہ تاللہ
ماشاء اللہ !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عاقبة خیر الراقم
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۹۶

دوری دور ہوئی
غفلت کافور ہوئی
ہدایت
فضل
رحمت و
برکت کا نزول ہوا۔ ماشاء اللہ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الکارفیب
والله ذوالفضل العظیم

۹۳۹۷

تیری ہی طرف سے
عزت و ذلت
قبض و بسط

بلا و وبا

مرض و شفا

اور تیری ہی طرف سے

برکات کا نزول

انشاء اللہ!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاطمہ حیا الزرقی

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۳۹۸

کرنی کا کردار

ابدالآباد

زندہ جاوید یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاطمہ حیا الزرقی

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۳۹۹

انسانیت یہ ہے کہ
بُرائی کو بھُلا
بھلائی کو زندہ رکھ

یا حیّ یا قیّوم

***

ہم کسی کی ایک بُرائی کو
ہمیشہ زندہ رکھتے ہیں اور
لاکھوں بھلائیوں کو
نظر انداز کر دیتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

المستمد للعون التیسم
حافظ حکیم نثار فنحید
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۹۴۰۰

توبہ توبہ،
تیری ذاتِ قدس کی قسم!
کسی بھی طرح
بَلا و وَباء
میں کچھ بھی نہیں کرتے،
جو کچھ بھی کرتے ہیں صرف
تیری رضا ہی کے لیے
کرتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

[illegible]
[illegible]
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

IN FAQ'R,

FIRM BELIEF IN ALLAH

IS

HUMAN SCIENCE

AND

PHILOSPHY OF PREACHING

یا حی یا قیوم

[illegible]

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۹۴۰۲

مسلسل ذکر کا حاصل —— وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
کائنات کی کوئی بھی شے خودسر نہیں ،
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے تحت نقل و حرکت پہ کاربند

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۰۳

اقلیم ملکوت :

روح
نفس
خناس
شیطان و

همزات الشیاطین

اللہ کی مخلوق اور اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں محکوم و مجبور

مکرّر، کائنات کی کوئی بھی شئے خودسر نہیں،
مطلق نہیں، اللہ ہی کے حکم کے تابع سرنگوں۔
بدوں ارادتِ الٰہی، کوئی بھی مخلوق، کچھ بھی کرنے
پر، کوئی قدرت نہیں رکھتی - یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
عالم خبیا الارقب
وَاللهُ ذُو الفضل العظیم

۹۴۰۴

اگر تُو غیبت سے باز نہ آیا،
نہ تیری نماز، نہ تیرا روزہ

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۴۰۵

اوئے! نماز تو بُرائی اور بے حیائی کے کاموں سے روک دیتی ہے، تو کیوں نہ رکا ؟

وما علینا الا البلاغ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۴۰۶

مردار، کتّوں اور گدھوں کا کھانا ہے اور تم

مومن ہو کر بھی مُردار سے گریز نہیں کرتے،
باز رہنے کا نام تک نہیں لیتے اور پھر گوشت
بھی اپنے مُردہ بھائی کا! ہائے ہائے!
باز آیا کرو اور ضرور باز آیا کرو۔
اگر اب بھی باز رہنے کا وقت نہیں آیا تو پھر
کب آئے گا؟

درود وسلام کا شائق مُردار کے قریب تک
نہیں پھٹکتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فالله خير الرقيب
والله ذو الفضل العظيم

۹۳۰۷

مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوا ـــــ بندے کی اصل بندگی
ماشاء اللہ!

من کی نگری میں اللہ کا راج

اور

تن ـــــــ من کے تابع۔ یا حیی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۰۸

جب تک من سے دوئی دور نہیں ہوتی، مُنور نہیں ہوتا۔ واللہ باللہ تاللہ یا حیی یا قیوم

المستمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۰۹

محنت کش کی محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ بر آتی ہے اور رنگ لاتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۱۰

صحرانوردی

اھل اللہ کی تجربہ گاہ بھی ہے
اور تفریح گاہ بھی
پناہ گاہ بھی
اور خانقاہ بھی

صحرانوردی ——— سِیرُوا فِی الاَرض
کی بین تشریح یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی الختم
حافظ حمید الازرقی

وَاللہ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۲۱۱

عدل

جنگلوں میں چرواہے کہتے ہیں کون خلیفہ

صالح پیدا ہو گیا ہے جس کے عدل کی بنا پر
بھیڑیے بکریوں کو نہیں چھیڑتے ؟
موسیٰ بن امینؒ فرماتے ہیں کہ ہم کرمان میں
بکریاں چراتے تو بھیڑیے ساتھ ساتھ چلتے ــــ
کوئی گزند نہ پہنچاتے۔ ایک روز ایک
بھیڑیے نے بھیڑ پر حملہ کیا۔ ہم نے سوچا کہ
آج امیر المؤمنین عمرؓ کا انتقال ہو گیا۔ تحقیق کی تو
ایسا ہی نکلا۔ (تاریخ الخلفاء از امام سیوطیؒ)

یا حی یا قیوم

المستند النبی الاعظم
حافظ حبیب الرحمٰن

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۴۱۲

دیدہ ور

اگر بزمِ کلیم میں صابرؔ نہ ہوتے

فنا و بقا کی حقیقت نہ کھلتی
سالک سدا منزل پہ بھٹکتے
طالب کو طلبِ حقیقت نہ ہوتی
عزم کی عزیمت کا چرچا نہ ہوتا
جذب کے جنون میں مستی نہ ہوتی
جنوں کی جبیں کو تقدس نہ ملتا
رندی کی کوئی حقیقت نہ ہوتی
بادہ خواروں میں رندوں کا میلہ بجتا
شیشہ و ساغر میں گردش نہ ہوتی
وفا کی اداؤں کو دامن ترستے
مے گساروں کی بستی میں مستی نہ ہوتی
سفینے سدا ساحلوں کو ترستے
جذب و مستی کی وادی میں رقت نہ ہوتی

درد کے ماروں کو درماں نہ ملتا
فقیروں کی نگری میں نکہت نہ ہوتی

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ خدا الا رقیب
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۴۱۳

محبت کی ابتدا و انتہا؛
درِ جاناں پہ مرجانا
نہ کچھ کرنا نہ کچھ کہنا
مزاجِ یار میں رہنا

اِن کا در ہی اُن کا در ہے ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ خدا الا رقیب
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

مولائے علی کرم اللہ وجہہٗ کے ناصحانہ مکتوبِ گرامی سے

اقتباسات

ابنِ حنیف! مجھے معلوم ہوا ہے کہ بصرہ کے ایک بے فکرے نے تمہیں دعوت دی اور تم دوڑ پڑے۔ قسم قسم کے کھانے تھے تم مزے لے لے کر کھاتے تھے۔ تمہارے آگے قابوں پر قابیں بڑھائی جاتی تھیں۔ میں نہیں سمجھتا تھا کہ تم ایسے لوگوں کی دعوت قبول کرو گے جن کے دروازے پر محتاج دھتکارے جاتے ہیں اور صرف مالدار بلائے جاتے ہیں

اب سوچو اس دعوت میں تم نے کیا کھایا ہے جس کھانے کی حلت مشتبہ ہو، اسے قے کر کے نکال ڈالو

اور جس کی حلت کا اطمینان ہو، پھر اُس کے کھانے میں
کوئی مضائقہ نہیں ۔

بات یہ ہے کہ ایک امام ہوتا ہے ۔ لوگ اس کی
پیروی کرتے ہیں اور اس کے نورِ علم سے روشنی
حاصل کرتے ہیں۔ تمہارے امام کے لیے اِس دُنیا کے
سازو سامان میں سے پہننے کو دو گُدڑیاں اور کھانے
میں دو روٹیاں بہت ہیں ۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے
تم سب ایسا نہیں کر سکتے ۔ البتہ اپنی پرہیزگاری ،
ریاضت ، عفت اور نیکی سے میری مدد کر سکتے ہو

بخدا، تمہاری اس دنیا میں سے مَیں نے چاندی سونا
جمع کیا ہے نہ کوئی اور دولت ۔ اپنی اس تن کی گدڑی

کے سوا اور کوئی گُدڑی میں نے جمع کر کے نہیں رکھی۔

میں دُنیا کو کیا کروں گا جبکہ نفس کی جگہ کل قبر ہے۔ جس کے اندھیرے میں زندگی کے سب آثار مٹ جائیں گے اور ہستی کی تمام خبریں ناپید ہوجائیں گی کھودنے والے اس گڑھے کو کشادہ بھی کردیں تو کیا ہوتا ہے، پتھر اور مٹی سے وہ پھر تنگ ہو جائے گا۔ اسکی وُسعت مٹی کی تہوں سے بند ہو جائے گی۔

یہ میرا نفس ہے جسے تقویٰ الٰہی کے لیے مغلوب کر رہا ہوں تاکہ خوفِ اکبر کے دن امن میں رہے اور صراط پر پھسل نہ پڑے اور اگر میں چاہتا تو آسانی سے اس شہد مُصفّےٰ سے، گیہوں کے بہترین دعمدہ آٹا و میدہ سے

اور اس نرم ریشم سے تن آسانیاں مہیا کر سکتا تھا۔
مگر یہ کیسے ممکن ہے؟
خواہش مجھے مغلوب نہیں کر سکتی۔ حرص اچھے
کھانوں پر مجھے رجھا نہیں کر سکتی جبکہ حجاز و یمامہ
میں ایک بھی ایسا شخص موجود ہو جسے ایک روٹی کی بھی
اُمید نہیں، جس نے کبھی شکم سیری کا مطلب سمجھا ہی
نہیں۔ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ میں شکم سیر ہوں اور میرے
گرد بھوکے پیٹ اور پیاسے جگر بلبلا رہے ہوں؟ کیا
میں ایسا ہو جاؤں جیسا شاعر نے کہا ہے
" یہ بیماری کیا کم ہے کہ تمہارا پیٹ کھانوں سے
بوجھل ہو اور لوگ چیچڑوں تک کو ترس رہے ہوں"
کیا اس پر خوش ہو جاؤں کہ مجھے امیر المومنین کہا جاتا ہے
اور تنگدستی کی زندگی میں اُن کیلئے نمونہ نہ بنوں، مجھے

اس لیئے تو پیدا نہیں کیا گیا کہ اچھے کھانوں میں بندھے چوپائے کیطرح انکار ہوں جسے اپنے چارے دانے کے سوا کوئی فکر نہیں ہوتی یا اس جانور کی طرح ہو اور جس کا کام بس چرنا ہے، گھاس سے پیٹ بھر لیتا ہے اور بس۔ کیا میرے لیے یہ مناسب ہے کہ یوں ہی بے مطلب بے فائدہ اور عبث زندگی بسر کروں۔

میں تم میں سے کسی کی بات سن رہا ہوں کہ "ابو طالب کے بیٹے کی خوراک کا جب یہ حال ہے تو کمزوری نے اسے برابر والوں کی جنگ اور طاقتوروں کے مقابلہ سے ضرور بٹھا دیا ہوگا" نہیں، ایسی بات نہیں ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ صحرائی پیڑ بہت مضبوط ہوتا ہے اور تروتازہ پیڑ نازک ہوتے ہیں؟

بیابانی لکڑی کا ایندھن زیادہ آگ دیتا ہے اور دیر میں
بجھتا ہے۔ بخدا، پورا عرب بھی مجھ سے لڑائی میں متحد ہو
جائے تو بھی ان کے مقابلے سے بھاگنے والا نہیں
ہوں بلکہ موقع پاتے ہی ان کی گردنوں پر ٹوٹ پڑوں گا

اے دُنیا دُور ہو مجھ سے۔ جہاں جاتا ہو، چل جا۔
میں تیرے چُنگل سے نکل چکا ہوں تیرے جال
سے چھوٹ چکا ہوں۔ تیری بچھائی ٹھوکروں سے
اپنے پاؤں بچا چکا ہوں۔ وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں
نے تیرے چونچلوں سے دھوکا کھایا ؟ وہ قومیں
کیا ہوئیں جنہیں تُو نے اپنی آرائشوں میں پھانسا؟
دیکھ، وہ قبروں میں بند ہیں اور زمین کی مٹی بن چکے
ہیں ۔ واللہ ! اگر تو کوئی ایسا وجود ہوتی جس کا جسم

ہوتا، جسے دیکھا جاسکتا، پکڑا جاسکتا تو میں تجھے اس جرم پر اللہ کی مقرر کی ہوئی سزا ضرور دیتا کہ تو نے نہ جانے کتنے انسانوں کو آرزوؤں کے جال میں پھنسایا اور ہلاکتوں کے حوالے کردیا۔ کتنے بادشاہوں کو تباہیوں کے سپرد کیا اور تباہیوں کے گھاٹ اُتار دیا۔

هيهات ، تیرے پتھر پر جس نے پاؤں رکھا، پھسل گیا، جو تیری موجوں پر سوار ہوا، ڈوب گیا۔ لیکن جو تیرے جال سے کترا گیا، بچ گیا۔ تجھ سے بچ جانے والا اس بات کی پروا نہیں کرتا اگر چہ اس پر عرصۂ حیات تنگ ہوجائے کیونکہ اس کی نظر میں دُنیا محض ایک دن کے برابر ہے جو ختم ہونے پر آچکا ہے۔ دوُر ہو جا اے دنیا مجھ سے! بخدا میں تیرے آگے نہیں جھکوں گا کہ تو مجھے ذلیل کرے۔ تیرے حوالے اپنی رسّی نہیں کروں گا کہ مجھے ہانک لے چلے۔

اور قسم کھاتا ہوں میں، اللہ کی ایسی قسم جس میں مشیتِ الٰہی کے سوا کوئی استثنا نہیں ہے کہ میں اپنے نفس کو ایسا ہلکان کروں گا کہ وہ ایک روٹی پر بھی خوش ہو جائیگا اگر اسکے ساتھ نمک مل جائے۔ اور اپنی خواہشوں کو ایسا چشمہ بنا دوں گا جس کا سوت سوکھ چکا ہو۔ میری آنکھیں بھی آنسوؤں سے سوکھ جائیں گی۔

اونٹ مویشی اپنے چارے دانے کے بعد اطمینان سے بیٹھ جاتے ہیں۔ تو کیا علیؓ بھی اتنا کھا لیا کرے کہ آسودہ ہو جائے اور آنکھیں پتھرا جائیں؟ اور علیؓ عمر بھر کی ریاضت کے بعد اونٹوں، بھیڑوں اور بکریوں کی نقل کرنے لگے؟

مُبارک ہے وہ جس نے اپنے رب کا فرض پورا کیا۔ مصیبتوں پر صبر کیا۔ راتوں کو نیند سے کنارہ کیا جب تھکن کا غلبہ ہوا تو زمین کو فرش بنایا اور ہاتھ کو تکیہ ٹھہرایا اور ان لوگوں کے ساتھ لیٹ گیا جن کی آنکھیں خوفِ قیامت سے جاگتی رہتی ہیں، جن کے پہلو بستر دل سے نا آشنا ہیں اور جن کے گناہ کثرتِ استغفار سے دُھل گئے ہیں۔ یہی لوگ حزب اللہ ہیں اور حزب اللہ ہی کو فلاح ہے۔

اے ابنِ حنیف! اللہ سے ڈر۔ تیرے لیے تیری ہی دو روٹیاں کافی ہونی چاہییں تاکہ وہ دوزخ سے تیری خلاصی کا پروانہ بن جائیں۔ (بشکریہ ماہنامہ آستانہ دہلی جون ۱۹۶۹ء)

الحمد للہ الحی القیوم　　　یا حی یا قیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۱۴

ثمونہ جب بھی کسی نے دیا اور جس بھی چیز کا دیا، جان ہی پہ کھیل کر دیا۔ پھر وہ رہتی دُنیا تک زندہ و قائم رہا۔ یا حیی یا قیوم

المستمد الحق الفقیر عافاہ عبدالرشید

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۴۱۵

ماضی، حال اور مستقبل کے خیالات جب تک فنا نہیں ہوتے، بقا کی تمہید محال یا حیی یا قیوم

المستمد الحق الفقیر عافاہ عبدالرشید

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۴۱۶

روح و نفس کے مابین جنگ ہی تو دنیا میں دیکھنے کی ایک چیز ہوتی ہے۔ جب مرنے مارنے پہ اترتے ہیں، ایک اکھاڑا جم جاتا ہے۔ کروبیاں انگشت بدنداں۔ یا حیی یا قیوم

المستمد الحق الفقیر عافاہ عبدالرشید

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۴۱۷

ماسوا کو فنا
اللہ اللہ ہو رب کو بقا
وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۱۸

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک بار سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا، اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

ف: گویا پڑھنے والا جنتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۱۹

یہ دُنیا آزمائش کا گھر ہے
قدر کی معتدد
اور فضل و کرم کی منتظر۔
مانگ ——— دیا جائے گا۔
مانگ کر تو دیکھ!

✿

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ
وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ
عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ
عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

آمین یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۲۰

ھدیۂ عقیدت

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

حسنِ مطلق کی ادا

زینتِ ارض و سما

مظہرِ ذاتِ ربّ العلا

خواجۂ دوسرا

بحرِ جود و سخا

ابرِ لطف و عطا

خوش خصال و ادا

حسنِ صبر و رضا

شاہدِ کبریا

سرورِ انبیاء
خاتم الانبیاء
قبلۂ انبیاء
کعبۂ اصفیاء
فقر کی انتہاء
سرفرازِ رضا
تاجدارِ غناء
شاہِ والا نسبؐ
بادشاہِ عجمؐ
تاجدارِ عرب
سرورِ ذی حشم
بحرِ جود و کرم
پاسبانِ حرم
شاہِ ملکِ ارم

سار بانِ کرم
مہرِ لطف و کرم
کانِ گنجِ نعم
امام الامم
شفیع الامم
امیرِ حرم
فضلِ اتم
حسنِ اتم
بندہ نواز
نورِ حجاز
صاحبِ لولاک
سائرِ افلاک
ہادیٔ برحق
رہبرِ برحق
شافعِ محشر

ساقیٔ کوثر
مالکِ کوثر
خلق کے سرور
نورِ مجسم
نیّرِ دوعالم
شمس الضحیٰ
بدر الدجیٰ
صدر العلیٰ
نورُ الھدیٰ
نجم الھدیٰ
منبع الھدیٰ
شفیع الوریٰ
خیر الوریٰ

نقشِ خرد
نازِ احد
شانِ صمد
مہرِ ازل
ماہِ ابد
رشکِ ملائک
نازِ بشر
مونسِ انس وجاں
حامیِ بے کساں
ہادیِ گمرہاں
رحمتِ دو جہاں
سرِ کون و مکاں
باعثِ کن فکاں

حاصلِ کُن فکاں
دلبرِ قُدسیاں
مرسلِ مرسلاں
ماورائے گماں
پرتوِ حسنِ حق
والیٔ بحر و بَر
رحمتِ کردگار
فضلِ پروردگار
شاہِ ذوالمنن
رونقِ انجمن
ساقیٔ بزمِ حق
زینتِ مے کدہ
حسنِ جام و سبو

پیکرِ رنگ و بو
رہبرِ بے مثل
مظہرِ عز و جل
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
رونق افزائے بزمِ رسالت
مایوسیوں میں حرفِ بشارت
ضمیرِ انساں کی بصیرت و بصارت
قائدِ مسلکِ وحدت
دو جہاں کے لیے آیۂ رحمت
فراز و شوکتِ بندگی
یقین و علم کی تازگی
کمالِ حق کی دلیل
ہدایت کا مہرِ منیر

حبیبِ ربِّ کبیر
جلال و جمال کا مظہر
جلالِ خسرواں
جمالِ دلبراں
بحرِ منیر
عدیم النظیر
سیّد الانام
خیر الانام
نورِ ازل
سراجِ رسُل
فصیح البیاں
وحید الزماں
حقیقت کی زباں

بے نشاں کا بیّن نشاں
وجۂ تخلیقِ کون و مکاں
سکوں کا ساحلِ بےکراں
چارہ سازِ غمِ نہاں
محبوبِ ربِّ دوجہاں
قائدِ علم و عرفاں
عشق کا سرمایۂ حیات
محبوبِ ربِّ کائنات
قاسمُ الخیرات الحسنات
صاحبِ جمیع صفات
حسن کا معیار
خیر کا گلزار
انیس الغریبین

شفیع المذنبین
شمس العارفین
سراج السالکین
رحمتہ للعالمین
سید الثقلین
امام القبلتین
سرورِ کونین
محورِ کونین
زینتِ کونین
نورِ عین
رحمتِ دارین
سید الحرمین
الزارِ یزداں

روحِ ایماں

جانِ ایماں

سِرِّ ایماں

حیاتِ ایماں

پناہِ عاصیاں

وسیلۂ مجرماں

مہرِ درخشاں

نیّرِ تاباں

ماہِ ضوفشاں

تزئینِ گلستاں

روحِ صبا

جانِ بہاراں

سیّدِ ذیشاں

سرِّ نہاں

حامل قرآں

مشعل ایماں

مصحف یزداں

فخر زمیں

فخر زماں

مہر ہدایت

ماہ رسالت

زیب رسالت

فخر رسالت

شمع رسالت

فخر نبوت

پیکر رحمت

صاحب عظمت　　یا حی یا قیوم

[illegible] حافظ عبدالرشید

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۹۴۲۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
خلق کی ابتدا
خلق کی انتہا

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۲۲

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
ہر ابتدا سے اول
ہر انتہا سے آخر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۲۳

اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام

نے

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

سے فرمایا!

جو تجھ سے ملا

وہ مجھ سے ملا

جو تجھ سے گیا

وہ مجھ سے گیا

جس نے تجھ کو دیکھا

اُس نے مجھ کو دیکھا

یا حی یا قیوم

المسکینہ لاشئ الفقیر فاطمہ حبیب الرحمٰن

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۲۴

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
آپ کے در کی گدائی
دو جہاں کی شاہی

یا حیّ یا قیّوم

المستمد من الحیّ القیّوم
حافظ حسین الدار قبیر

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۲۵

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
آپ کے در پہ
گدائے بے نوا بن کر
دھونی رمائے رکھنا
ماسوا کو کسی خاطر میں نہ لانا

محبت کی وفا کی حد
یہی ـــــ ہم خاک نشینوں کا حجِ اکبر

یا حیّ یا قیّوم

[illegible]

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۲۶

محبت کی رقابت ماسوا کی ہر شے کو برباد کردیتی
ہے اور اپنی بستی بنا کر بسا کرتی ہے ۔ یہی اس کا
ابدی دستور ـــــ یہی منشور ۔ یا حیّ یا قیّوم

[illegible]

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۲۷

شانِ عبدیت : ترکِ مدّعا اِلّا بذکر اللہ

ماشاء اللہ یا حیّ یا قیّوم

[illegible]

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۲۸

تن کو فنا

من کو بقا

تن کی نمائش میں منیر افسردہ۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۲۹

نیک بن

بُرائی سے باز رہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ
خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ ۔

(کتاب العمل بالسنۃ جلد چہارم ...)

ترجمہ : اے اللہ! میں تجھ سے ہر اُس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں اور ہر اس بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں۔

❁

اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّيْرَانِ وَاَغْلَالِهَا ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ ۝ (کتاب اہل السنۃ جلد سوم ۱۲/۴۳)

ترجمہ : اے اللہ! ہمیں آگ کے ٹکڑوں (شعلوں) سے اور اس کے طوق سے نجات دے۔

اے اللہ! میری گردن آگ سے آزاد کر (یعنی مجھے دوزخ سے نجات عطا فرما) یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظ حمید اکبر قریشی

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۳۰

شہادتؒ ـــــ سُبحَانَ الحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوتُ

کا مظہر　　یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
واللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۲۳۱

ایک نے کہا کہ راجہ بکرما جیت کا صحیح نام بکرم مجیب یا بکرم مجید ہے۔ روایت کے اعتبار سے یہ راجہ لیدی پہ مسند آرا ہوتا۔ مٹی کے پیالے میں پانی پیتا، عام پرندگان کو چگ کھلاتا یہاں تک کہ ہنس کو بھی موتی کا چگ ـــ اور غربا۔ ومساکین میں من سونا (یعنی بکثرت) خیرات کرتا۔ واللہ اعلم بالصواب

الحمد للحیّ القیوم　　یا حیُّ یا قیّوم
واللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۴۲۲

شُکر کے بعد ذِکر اور ذِکر کے بعد شُکر مین عبادت اور لازم و ملزوم یا حیّ یا قیّوم

المستمد الحی القیوم
عارف حسین الارقم
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۲۳

شُکر کی بدَولت ہی اللّٰہ بندوں کو ذِکر کی توفیق بخشا کرتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

المستمد الحی القیوم
عارف حسین الارقم
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۲۴

تاریخ ہائے اسلام میں نامور تاریخ :

غزوۂ بدر کی تاریخ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خالق خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۳۵

بالآخر خانقاہی نظام کا مقلد ہی طریقت کا صحیح جانشین۔

یا حی یا قیوم یا ذالجلال والاکرام ولا حول ولا

قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خالق خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۲۶

اُمید وار خلفاء متوجہ ہوں :
یہ فرمان جلی حروف میں یہاں آویزاں ہے۔
آپ ہر کسی کو سناتے ہیں مگر
خود باز نہیں رہتے !
یہ خلافت کیسی ؟

یاحی یاقیوم

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ ذوالجلال والاکرام

وَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (سورۃ الصف ۳،۲)

اے ایمان والو ! ایسی بات کیوں کہتے ہو

جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت
ناراضگی کی ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

و۔ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ
ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ
أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا
أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا
غَافِلِينَ ٥　　　(سورۃ الاعراف : ۱۷۲)

اور جب کہ آپ کے رب نے آدمؑ کی
پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے
ان ہی کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا رب
نہیں ہوں؟
سب نے جواب دیا کیوں نہیں۔ (تو اے لوگو!)
ہم (تمہارے اس اقرار کے) گواہ بنتے ہیں تاکہ

تم قیامت کے روز یوں نہ کہنے لگو کہ ہم تو اس
سے محض بے خبر تھے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنے اہل بیت کو اکٹھا
کر کے فرماتے کہ جب تم میں سے کسی کو دکھ یا تکلیف پہنچے
تو کہے :

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا
اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا میں اس کے ساتھ کسی کو
اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا
اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا میں اس کے ساتھ کسی کو

(اسے ابن حبانؒ نے روایت کیا ہے)

قَالَ اللّٰہُ تعالیٰ عزوجلّ ذوالجلال والاکرام

• وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل: ۳۴)

اور عہد کو پورا کیا کرو، بے شک عہد کی بابت پوچھا جائے گا!

• يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ط (سورۃ الحجرات: ۱۲)

اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور سُراغ مت لگایا کرو اور دیکھو! کوئی کسی کی غیبت بھی نہ کیا کرے کیا تم

میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے
ہوئے بھائی کا گوشت کھائے ؛ اس کو تم ناگوار
سمجھتے ہو!

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

۹۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
سے پوچھا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے ؛ صحابہ کرامؓ
نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں
آپ نے فرمایا کہ ذکر کرنا اپنے مسلمان بھائی کا ایسی
باتوں کے ساتھ جو اس کو بُری معلوم ہوں ، غیبت ہے۔
پوچھا گیا اگر میرے بھائی کے اندر وہ بُرائی موجود ہو جس کا
میں نے ذکر کیا ہے تب بھی اسکو غیبت کہا جائیگا ؟
آپ نے فرمایا اگر اسکے اندر وہ بُرائی موجود ہو جس کا تو
نے ذکر کیا ہے تو تُو نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ بُرائی

اسمیں موجود نہ ہو تو پھر تُم نے اس پر بہتان لگایا اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: اگر تونے اپنے بھائی کی وہ بُرائی بیان کی جو اُس کے اندر پائی جاتی ہے تو تُو نے اس کی غیبت کی اور اگر تُم نے اس کی نسبت ایسی بات کہی جو اس کے اندر نہیں پائی جاتی تو تُو نے اس پر بُہتان لگایا۔ (ابو ہریرہؓ / شرح السنۃ)

و۔ حضور اقدسؐ نے فرمایا جس وقت بندہ جھوٹ بولتا ہے تو (حفاظت کرنے والے) فرشتے اس کے جھوٹ کی بُو سے میل بھر دُور چلے جاتے ہیں۔ (ابن عمرؓ / ترمذی)

و۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ چغلخور جنت میں نہ جائیں گے۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

و۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

(ابو ہریرہؓ / ابو داؤد)

• حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار دنیا ملعون ہے اور جو چیز دُنیا کے اندر ہے وہ بھی ملعون ہے مگر ذکرِ الٰہی اور وہ چیز جس کو اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور علم حاصل کرنے والا۔　　　　(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ)

• حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم بکری کے ایک مردہ بچہ کے قریب سے گزرے جس کے کان چھوٹے اور کٹے ہوئے تھے۔ آپؐ نے (اسکو دیکھ کر) فرمایا تم میں سے کون اس بچہ کو ایک درہم میں لینا پسند کرتا ہے ؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ہم اسکو کسی چیز کے بدلہ میں بھی لینا پسند نہیں کرتے۔ آپؐ نے فرمایا قسم ہے اللہ کی یہ دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جتنا کہ تمہاری نظر میں یہ بچہ ذلیل و حقیر ہے۔　　　　(مسلمؒ)

و۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورؐ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان چیزوں کے سوا آدمؑ کے بیٹے کا کسی چیز پر کوئی حق نہیں ہے ۔

۱۔ رہنے کیلئے گھر
۲۔ تن ڈھانکنے کو کپڑا
۳۔ خشک روٹی اور
۴۔ پانی (ترمذی)

و۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورؐ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے معراج کی رات میں بہت سے شخصوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جاتے ہیں ۔ پوچھا : جبریلؑ ! یہ کون لوگ ہیں ؟ انہوں نے کہا یہ لوگ آپ کی امت کے خطیب ہیں جو لوگوں کو نیکی کی ہدایت

کرتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جبریل نے کہا یہ آپ کی اُمت کے واعظ ہیں جو ایسی بات کہتے تھے جس پر خود عمل نہ کرتے تھے، اللہ کی کتاب کو پڑھتے تھے اور اس پر عمل نہ کرتے تھے۔ (السنۃ / شرح السنۃ)

۹۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائیگا تو اسکو آگ میں ڈال دیا جائے گا (یعنی دوزخ میں) اسکی انتڑیاں آگ میں جاتے ہی فوراً اس کے پیٹ سے نکل پڑیں گی اور وہ اپنی ان انتڑیوں کو اس طرح پیسے گا جس طرح پن چکی یا خراس کا گدھا آٹا پیستا ہے دوزخی اس کے گرد جمع ہو جائیں گے اور اس سے کہیں گے اے فلاں شخص تیرا کیا حال ہے تُو تو نیک کاموں کا

حکم دیتا اور بُرے کاموں سے منع کیا کرتا تھا۔
وہ جواب دے گا ہاں میں تم کو اَمَرٌ بِالمَعرُوف
کرتا تھا اور خود اس پر عمل نہ کرتا تھا اور تمہیں بُری
باتوں سے منع کرتا تھا اور خود باز نہیں رہتا تھا۔

(ابو اسامہؓ بن زید / بخاری مسلم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۝ الَّذِىْ
جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۝ وَمَاۤ اَدْرٰٮكَ
مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِىْ تَطَّلِعُ
عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝
فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ (سورۃ الھمزۃ آیت ۱ تا ۹)

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کے لیے جو پس پشت

عیب نکالنے والا ہو، رُو در رُو طعنہ دینے والا ہو، جو مال جمع کرتا ہو اسکو بار بار گنتا ہو۔ وہ خیال کرتا ہے کہ اسکا مال اس کے پاس سدا رہیگا۔ ہرگز نہیں۔ باللہ! وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے گا وہ اُسے توڑ پھوڑ دے گی اور آپ کو کچھ معلوم ہے وہ توڑ پھوڑ کرنے والی آگ کیسی ہے؟ وہ اللہ کی آگ ہے جو سلگائی گئی ہے جو (بدن کو لگتے ہی) دلوں تک جا پہنچے گی (اور) آگ ان پر بند کر دی جائیگی اسطرح سے کہ وہ لوگ آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں گھرے ہوں گے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
خالق حب الارض
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۲۷

دین ، قرآنِ عظیم اور سنّتِ مطہرہ ہے

ہو سکتا ہے کسی کو کسی عمل پہ استقامت نصیب ہو'
دیکھنے میں نہیں آیا۔ یا حی یا قیوم

[illegible]
[illegible]
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۲۸

بِاِذْنِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض

خورد بینی نباتات سے دیو قامت اشجار
تک جملہ نباتات کا شہود مزین السمٰوٰتِ والارض کا مظہر

رنگ برنگ جڑی بوٹی

مہک دار
پھول دار
پھل دار
خار دار
سایہ دار
کوئی جوہر حیات
کوئی سمّیات
یا حیّ یا قیوم
الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم
۹۲۳۹
لا الہ نے ناد بجایا
لا الہ ہی نے الا اللہ کو بتایا
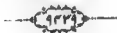
دنسل عین الوجود

وَالسَّبب فِی کُلِّ مَوجود

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
خالق حسن الارقیں
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۳۰

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (ہود:۵۶)

جتنے روئے زمین پر چلنے پھرنے والے ہیں، وہی (اللہ تعالیٰ) سب کی چوٹی (کے بال) پکڑے ہوئے ہے۔

وَ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ (طٰہٰ:۶)

اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین

میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ تحت الثریٰ تک ہے۔

• قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی ؕ (طٰہٰ : ۴۶)

فرمایا (اے موسیٰؑ و ہارونؑ) تم دونوں اندیشہ نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں (سب کچھ) سنتا اور دیکھتا ہوں۔

• قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ۔ (طٰہٰ : ۶۸)

ہم نے کہا (اے موسیٰؑ) خوف نہ کرو بے شک تم ہی غالب رہو گے۔

• اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ (یٰسٓ : ۸۲)

اسکی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ (اسی وقت اور اسی طرح) ہو جاتی ہے۔ یا حی یا قیوم

ہر جگہ ہر وقت موجود -
ہر کوئی غافل اِلّا ماشاء اللہ -
عجب نہیں تو کیا ہے ؟

یا حی یا قیوم

المستمد من الحی القیوم
[illegible]

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۲۳۱

اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی (العلق ۱۴)
ترجمہ، کیا نہیں جانتا ہے کہ اللہ دیکھتا ہے ؟

اللہ سے ڈر کر اور باز رہا کر
تیرے ہر قول و فعل کو اللہ دیکھ رہا ہے یا حی یا قیوم

۹۴۴۲

"میری سرکار" کہنا، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے شایانِ شان ہے۔ وہی ہم سب کی سرکار ہیں۔ کسی اور کو "سرکار" کہنا زیب نہیں دیتا۔

مجھے سرکار مت کہا کرو

اَنَا عَبْدٌ مُذْنِبٌ ذَلِیْلٌ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۴۳

حسد ہر بندے کے اندر، فقیر ہو یا امیر،

ہر وقت موجود رہتا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡحَسَدِ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
هاذه خمسة الارقم

وَاللّٰہُ ذُوالفضل العظیم

۹۴۴۴

ابدی غلاموں کو کبھی چھٹی نہیں ملتی
عیدین کو بھی نہیں
عیدین کے دن تو بہت ہی مصروف

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
هاذه خمسة الارقم

وَاللّٰہُ ذُوالفضل العظیم

۹۳۳۵

تیرا ذکرِ دوام کا یہ خمیر سداتنا ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاعلم حسبہ الاراقیب

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۳۳۶

جسے تیری راہ میں مرنا نہیں آتا،
اسے جینا بھی نہیں آتا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاعلم حسبہ الاراقیب

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۳۳۷

محبت کے آداب اور اسرار و رموز

بلالؓ سے پوچھ

اور

قرنیؓ سے پوچھ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
خادم حسین الارقمی
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۲۲۸

بعض حسنات ایسی مقبول ہوتی ہیں کہ
جمیع سیئات کو محو کردیتی ہیں

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
خادم حسین الارقمی
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۲۲۹

ایک قبرستان کے عقب میں کوڑے کرکٹ

کا ڈھیر دیکھا۔ کبھی یہ نعمت تھی، آج
کوڑے کا ڈھیر۔ کھانے والے مر گئے،
کڑا کرکٹ چھوڑ گئے۔ "یا قیوم"

الحمد للہ الحی القیوم
خالق [illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۵۰

اس میں کوئی شک نہیں ــ بندہ گنہگار ہے و
اس میں بھی کوئی شک نہیں ــ تو بخشنہار ہے

یاحی یاقیوم

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات
سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
پاک ہے عزت اور جبروت والی ذات

سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ط

پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے، جسے موت نہیں

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ط

وہ سُبّوح ہے پاک ہے پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ، نور کے پہاڑ پر، اپنے ہاتھوں میں نور کے منکے لیے ہوئے (یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں۔

سبحان ذی الملک والملکوت ...... الخ

پس جس شخص نے روز از ایک بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر

کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت کے برابر ہوں،
خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

(اسے دیلمیؒ نے روایت کیا ہے)

(کنز العمال/کتاب الفعل بالسنۃ ج ۲ ص ۱/۱۱۸)

یا حیّ یا قیّوم

المحتمد للحی القیوم
حافظ حبیب اللہ رفیق

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۵۱

تجربہ تجارت کی ماں ہے یا حیّ یا قیّوم

المحتمد للحی القیوم
حافظ حبیب اللہ رفیق

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۳۵۲

خیانت بدترین خصلت ہے

اور اللہ اُسے خوب جانتا ہے جو خیانت کرتا ہے۔
کوئی بھی شے اللہ سے پوشیدہ نہیں۔

نامحرم کو دیکھنا میں خیانت۔
خیانت کے باعث عبادت کی لذّت سے
محروم۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ النبی الکریم
خاتم خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۵۳

" مَنْزُوْحُ کَمَا لَکَ کُلُّ حَاجَۃٍ ط "
یہ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی
کی شان ہے، کوئی دوسرا ایسے کرنے کا متحمل
نہیں۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ النبی الکریم خاتم خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۵۴

خلق کی طرف نہیں، خالق کی طرف متوجہ ہو۔ یاحی یا قیوم

الحمدللہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۵۵

خالق تیری طرف متوجہ ہے

کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ تجھے دیکھ رہا ہے؟
اور اللہ کا کسی کی طرف دیکھنا اور
متوجہ ہونا، اللہ اللہ، عنایت الرای ہے
ماشاء اللہ! یاحی یا قیوم

الحمدللہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۵۶

اللہ جو چاہتا ہے ، ہوتا ہے
جو نہیں چاہتا ، کبھی نہیں ہوتا ۔ یاحی یاقیوم

الحمد لله الغني فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۴۵۷

اگر دیکھنا ہی ہے تو
خزاں کو دیکھو اور بہار کو ۔ یاحی یاقیوم

الحمد لله الغني فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۴۵۸

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کے بعد دوبارہ
زندہ ہونا ۔ فقر الی اللہ کی میراث ،
الٰہی عنایت کا ورود اور
ابد الآباد قائم و دائم ! یاحی یاقیوم

الحمد لله الغني فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۹۲۵۹

ملامت سے کچھ بھی نہیں بگڑتا، لرضا کو
راضی کرنے کا ابدی معمول ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۶۰

قبر میں وحشت ہوگی اور خوب جان لو کہ
قرآنِ عظیم کی تلاوت کے نور کی
برکت و رحمت سے وحشت
کافور۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۶۱

طریقت الی اللہ کی منزل میں اللہ اللہ کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ طلب و تمنا سے پاک ہوتی ہے۔ اللہ کے بندے جو کچھ بھی کرتے ہیں ، اللہ ہی کی خوشنودی رضا کے لیے کرتے ہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عاقلہ خیر الاعمام

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۶۲

کچھ مت بن ۔ مٹی کا پتلا ہے ، مٹی بن

ہر قسم کے پھول و پھل ، مٹی ہی سے پیدا ہو کر اُگتے اور پروان چڑھتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم عاقلہ خیر الاعمام

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۳

پتھر کے دو پڑوں کو خراس کہتے ہیں۔
خراس کے پاس اپنی کوئی پسائی نہیں ہوتی۔
جو پسائی آتی ہے، پیس دیتا ہے — اگرچہ
روڑ ہو یا کنکر۔ اسی طرح فقر کا خانقاہی
نظام یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۶۴

پارسائی، میزان میں کیا وقعت رکھتی ہے؟
بندہ اپنے نفس کی بریت کی صفائی پیش نہیں
کرسکتا۔ ہر کوئی ہر وقت اللہ تبارک تعالیٰ
کی رحمت اور فضل و کرم کا محتاج یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۶۵

تیری رحمت و عنایت نے بندے کو اپنے حضور حاضر کیا ہوا ہے۔ ورنہ بندہ کیونکر تیری بارگاہِ عالیہ میں حاضری کی جسارت کر سکتا ہے۔؟ یا حی یا قیوم

المستمد من الحی القیوم
حافظ عبدالرزاق
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۲۶۶

لَاھُوت کے مقام پہ ھُوَ ہوتا ہے۔ مخفی ہوتا ہے۔ انسانی فہم و ادراک سے بالا۔ اور ھُو ہی ھُوَ کا ترجمان۔ یا حی یا قیوم

المستمد من الحی القیوم
حافظ عبدالرزاق
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۹۴۶۷

خالق نے خلق کو پیدا کر کے محبت کی بنیاد رکھی ــــــ کمال محبت کی یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۶۸

محبت نے کبھی دل و جان کو بچا کر نہ رکھا، محبوب ہی کے قدموں پر نچھاور کر دیا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۶۹

سوال: تم نے کیوں ایسا کیا اور تمہارے ساتھ کیوں ایسے ہوا؟

بہترین جواب : ہم قسمت ہی کے مارے ہوئے
ہیں ۔ یا حنّان یا منّان
ہماری قسمت میں ایسے ہونا لکھا تھا
جو کر رہے ہیں ۔

یہ کہنا اللہ کو ضرور پسند آتا ہوگا
میرے اللہ کی رحمت اللہ کے غضب پہ حاوی

یاحنّان یامنّان یاحنّان یامنّان یاحنّان یامنّان
یاحیّ یاقیّوم لاالٰہ الاانت یاارحم الراحمین
یاحیّ یاقیّوم
الحمد للہ الحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۰

تصوفات کی دُنیا میں مایۂ ناز تصوّر :
وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللّٰہ کی کرسی کی وسعت لامحدود۔ اللّٰہ ہی جانے۔ کل کائنات ارضی و سماوی اس میں سمائی ہوئی ہے

یا حیّ یا قیوم

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۴۷۱

سجدہ ریز ہونا مقبول ترین عبادت گردانا جاتا ہے

یا حیّ یا قیوم

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۴۷۲

دین کی تمام باتیں لکھی جا چکی ہیں جو بات تم جانتے ہو اس پہ عمل کیا کرو۔ اور کیا بتائیں ؟

یا حیّ یا قیوم

واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۹۴۷۳

احسان کر۔ احسان کا بدلہ احسان

بہترین احسان :
بھوکے کو کھلانا
ننگے کو پہنانا اور
مضطر کی امداد۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۷۴

حرف، حرف کی تعبیر !
★ اَللّٰہ
★ لِلّٰہ

★ لَـهٗ

★ هُـوْ

مَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ

وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

رَبِيْعَ قَلْبِيْ

وَنُوْرَ بَصَرِيْ

وَشِفَآءَ صَدْرِيْ

وَجِلَآءَ حُزْنِيْ

وَذَهَابَ هَمِّيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

۹۲۷۵

تیری عزت میں جلال
جلال میں ہیبت
ہیبت میں جبروت
جبروت میں کبریائی
اور
کبریائی میں قدرت۔
اور
نُورِ وَجھِک کی کون تاب لا سکتا ہے؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۷۶

خاکروبِ کوکو شاہ بادشاہ ہر کے شایانِ شان نہیں

خاکروب سے درگزر کرنا ہی بادشاہوں کا
ازلی دستور ہے
بادشاہ اور خاکروب کی پٹائی؛ سجتا ہی نہیں

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۷۷

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

علم ـــ اکمل و مکمل
عمل پہ کمر باندھ
نفس ، شیطان و خناس کی
دھجیاں اُڑا
بات بات پہ تذلیل کر
کسی بھی حال میں اُبھرنے مت دے

رذیل و ذلیل بنا کر رکھ
اسکی ہر تدبیر کو ناکام بنا
حتیٰ کہ مجبور ہو کر
اللہ اللہ اور توبہ توبہ کرنے لگے۔

یا حی یا قیوم

[illegible]
[illegible]
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيم

۹۲۷۸

ظاہر: مبلغ، متقی، پارسا، پرہیزگار
باطن: نفس وشیطان وخناس کا کھلونا
باھر — کوئی کسر باقی نہیں
اندر — اللہ اللہ! بدترین مکار، دغاباز
فریب کار، کاذب، غیبت خور
اور حاسد:

اندر اور باہر کی موافقت کر۔
جب تک تُو رذائل و خبائث سے
کُلیتاً پاک نہیں ہوتا، روح کبھی
پردہ نہیں اٹھاتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۷۹

منافقت ـــــ کفر سے بدتر

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۸۰

حضرات! یہ بندہ ان مضامین میں اپنے ہی

نفس سے ہمکلام ہے ۔ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۸۱

نطفہ سے پیدا ہوا،
نُطفہ ہی پہ فدا -
نُطفہ ہی کا شائق ،
نُطفہ ہی کی آرائش و زیبائش
میں سرگرداں !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

بالآخر

قال اللہ تبارک و تعالیٰ عز وجل

ذو الجلال والاکرام:

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ۔ (یٰس ۸۲)

جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس
اس کا معمول تو یہ ہے کہ اس چیز سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا،
پس وہ ہو جاتی ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

آمین

❀

اتمام بروز سعید و مسعود و مبارک دوشنبہ ۲۷ رجب المرجب [illegible] ہجری النبی

❀

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

[illegible]

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان [illegible]